دفتر دیوانی و مال و ملکی سرکار عالی

۱۳۵۷ ہج

فہرست

دفتر دیوانی اور اس کے منضمہ دفاتر سلطنت آصفیہ کے نظم ونسق کے خاص، اہم، اور اولین دفتر ہیں - ان دفاتر کی تفصیل یہ ہے :-

۱- دفتر دیوانی -

۲- دفتر مال -

۳- دفتر ملکی -

۴- دفتر دارالانشاء -

۵- دفتر استیفاء -

۶- دفتر مناصب وخطابات -

۷- دفتر مواہیر -

۸- دفتر سلاطین مغلیہ -

حضرت مغفرت مآب نواب آصف جاہ اول نے دکن میں سلطنت آصفیہ کا نظم و نسق وہی رکھا جو سلطنت مغلیہ میں رائج تھا۔ تمام اُمور کی انجام دہی کے لیئے دفتر دیوان قائم کیا گیا۔ دفتر دیوان دکن ہی کا مخفف بظاہر دفتر دیوانی ہے۔ دفتر دیوانی کے دو اہم شعبے یا دفتر ہو گئے تھے۔ صوبہ جات خجستہ بنیاد اورنگ آباد، برار، بیجاپور اور برہان پور سے متعلق جملہ فوجی اور مالی انتظامات مثلاً نگہداشت جمعیت، تقرر، تعیناتی، برطرفی، عہد نامہ جات، تقرر عمالان و تعہد داران نیز انتظام مالیہ، وقائع نگاری، حسابات، جمع و خرچ، اجرائی اسنا دو احکام نسبت عطائے جاگیر و انعام تنخواہ وغیرہ کی تکمیل جس دفتر سے متعلق تھی وہ دفتر دیوانی تھا۔ اور صوبہ فرخندہ بنیاد حیدرآباد و صوبہ محمدؐ آباد بیدر سے متعلق یہ اُمور جس دفتر میں طے پاتے تھے وہ دفتر مال کہلاتا تھا۔

یہ ہر دو دفتر جن عہدہ داروں کے تفویض تھے وہ سر دفتر یا دفتردار کہلاتے تھے۔ ان دفاتر کی ذیلی کارروائیوں کی تکمیل کے لیئے دیگر دفاتر بھی رفتہ رفتہ حسب ضرورت قائم ہوتے گئے جہاں ان کی نوعیت کے لحاظ سے مختص اُمور طے پاتے تھے۔ لیکن جملہ انتظام مملکت کا انصرام دفتر دیوان (دفاتر دیوانی و مال) سے ہوتا تھا۔

نواب سرسالار جنگ مختارالملک بہادر کے عہد وزارت میں بھی تمام کاروبار ریاست کا انصرام دفاتر دیوانی و مال ہی سے ہوتا تھا۔ لیکن نواب صاحب نے جدید نظم و نسق کی بناء ڈالی اور مختلف دفاتر معتمدین، صدر محاسبی،

خزانہ عامرہ وغیرہ قائم کئے - اضلاع میں بھی طریقہ تعہد و تفویض وغیرہ کو موقوف کرکے جدید انتظام کیا - اس وقت سے انتظامی کاروبار کا تعلق دفاتر دیوانی و مال سے اس طرح باقی نہ رہا - البتہ عطائے جاگیر و انعام و اجرائی اسناد و تصدیق اسناد و معاش وغیرہ کا تعلق بدستور باقی رہا -

دفتر دیوانی اور دفتر مال کی سر دفتری موروثی طور پر دو خاندانوں کے تفویض تھی - اخراجات دفتر، متصدیان اور خود سر دفتر کی تنخواہ کے لئے کثیر آمدنی کی متعدد جاگیرات مقرر تھیں -

ایک زمانہ سے دفاتر کا یہ انتظام نہایت ناقابل اطمینان ہوگیا تھا - ان دفاتر کے انتظام کو براہ راست سرکاری نگرانی میں لے لینے کی شدید ضرورت محسوس کی جارہی تھی - ان دفاتر کو بالآخر سرکار میں لے لیا گیا - دفتر مال کے ساتھ دوسرے ضمنی دفاتر یعنی دفاتر مناصب و خطابات و مواہیر بھی سرکار میں لے لئے گئے -

دفتر استیفاء مال بھی ایک جاگیر دار کی تحویل سے دفتر دیوانی میں ضم کرلیا گیا -

شاہ جہاں اور اورنگ زیب کے عہد کے کچھ دفتر اورنگ آباد کی شاہی عمارات میں مقفل تھے ان کو بھی دفتر دیوانی میں منتقل کرلیا گیا -

دفتر ملکی نواب سراج الملک بہادر اور نواب مختار الملک بہادر کے عہد وزارت کا دار الانشاء ہے اس دفتر کو بھی دفاتر دیوانی و مال و استیفاء کے ساتھ

ضم کر لیا گیا۔

دفتر دار الانشاء بھی ایک نہایت قدیم مستقل دفتر تھا اس کا متعلقہ حصہ بھی دفتر دیوانی وہاں میں منتقل ہوا۔

اس طرح ایک ہی نوعیت کے اور ایک دوسرے سے بالکل متعلق دفاتر کی یکجائی سے نہ صرف ان کی اہمیت میں اضافہ ہوا بلکہ کام میں بڑی سہولت پیدا ہو گئی۔

نواب سر سالار جنگ مختار الملک بہادر کے جدید انتظام کے بعد اگرچہ اکثر انتظامی امور کی انجام دہی ان دفاتر سے متعلق نہیں رہی تھی لیکن اجرائی اسناد اور عطائے معاش کا سلسلہ برابر قائم رہا اور ان اُمور کی تکمیل ان ہی دفاتر سے ہوتی رہی۔ معاش کی تحقیقات اور دریافت نیز اجرائی اسناد اور عطائے معاش کی تصدیقی کارروائیاں ان ہی دفاتر سے متعلق ہیں جاگیر داروں کے جاگیری جھگڑوں اور تعہد داروں کے حسابی تصفیوں کے متعلق بھی ان ہی دفاتر سے مواد فراہم کیا جاتا رہا۔ اب بھی دفاتر مال گزاری و عطیات، فینانس، صدر محاسبی، صوبہ داران، تعلقداران، معتمدی صرف خاص مبارک تعلقداری اطراف بلدہ، اُمور مذہبی اور عدالت عالیہ وغیرہ سے تصدیقی کارروائیاں اس دفتر پر آتی ہیں۔

ان دفاتر کو نہ صرف اسنادی ہونے کی وجہ سے خاص اہمیت حاصل ہے بلکہ ان میں وہ بیش بہا نایاب تاریخی خزانہ موجود ہے جو بہ لحاظ قدامت و نوعیت

نہایت قابل قدر اور بے نظیر ہے - جس سے نہ صرف مملکت آصفیہ یا دکن کی تاریخ بلکہ ہندوستان کی تاریخ کے لیے بھی صحیح، قابل اعتماد اور نہایت وافر مواد دستیاب ہوتا ہے - اسی اہمیت کے مدنظر تاریخ سے دلچسپی رکھنے والے اشخاص کے عام طور پر استفادہ کر سکنے کے لیے خاص قواعد منضبط کیے گئے اس ضمن میں یہ بہت ضروری تھا کہ ایسی کتابیں بھی فراہم رہیں جن سے نہ صرف کاغذات دفتر کی ترتیب و تہذیب و تبویب وغیرہ میں مدد ملے بلکہ تحقیقات کرنے والوں کو حوالوں وغیرہ کے تعین میں سہولت ہو - چنانچہ اس غرض سے دکن اور ہندوستان کی تاریخ، دفتری اصطلاحات اور فارسی لغات کی منتخب قلمی اور مطبوعہ کتابیں جمع کر لی گئیں ان میں کی بعض کتابیں تو ایسی نایاب ہیں کہ دنیا کے کسی اور کتاب خانے میں ان کا موجود ہونا ظاہر نہیں ہوا -

ان خاص قلمی کتابوں کی ایک بہت تفصیلی مستقل فہرست علحدہ مرتب و طبع ہو رہی ہے -

دفاتر دیوانی و مال و ملکی کے قدیم کاغذات کے اقسام و عنوانات صدہا سے متجاوز ہیں - ہر قسم اور عنوان کی ذیلی اقسام متعدد ہیں - ان کے متعلق ایک علحدہ مفصل اور مکمل کتاب زیر ترتیب ہے -

اس جگہ صرف چند عنوانات اور اقسام کی ایک مختصر فہرست درج کی جاتی ہے :—

۱ - احکام

۲ - اخبار

۳ - اخراجات

۴ - ارسٹھہ

۵ - استادہ

٦ - اسم نویسی

۷ - اسناد

۸ - اشتہار

۹ - اطلاق

۱۰ - اقرارنامہ

۱۱ - التماس

۱۲ - آمدنی

۱۳ - اندازہ

۱۴ - آورجہ

۱۵ - بایدداد

۱٦ بایدگرفت

۱۷ - بدرنویسی

۱۸ برآورد

۱۹ برطرفی نامہ

۲۰ - بڑھوتری

۲۱ - بقایا

۲۲ - بھگوٹہ

۲۳ - بیع نامہ

۲۴ - پترک

۲۵ - پروانہ

۲۶ - پیشکش

۲۷ - تاریج

۲۸ - تاکیدات

۲۹ - تجویز

۳۰ - تجویز بند

۳۱ - تحریر

۳۲ - تختہ جات

۳۳ - تشخیص

۳۴ - تصحیح نامہ

۳۵ - تصدیق

۳۶ - تعہد

۳۷ - تفویض

۵۶ - حکم نامہ

۵۷ - خطوط

۵۸ - داخل سرکار

۵۹ - داغ نامہ

۶۰ - دستک

۶۱ - دست گردان

۶۲ - دستور العمل

۶۳ - دیہہ جھاڑا

۶۴ - ڈول

۶۵ - راضی نامہ

۶۶ - رسید

۶۷ - روزنامچہ

۶۸ - رہن نامہ

۶۹ - سبیل بندات

۷۰ - سقطی نامہ

۷۱ - سوال

۷۲ - سوال وجواب

۷۳ - سیاہہ

۷۴ - ضمانت نامہ

۷۵ - طومار

۷۶ - عرضی

۷۷ - عنایت نامہ

۷۸ - فارغخطی

۷۹ - فاصلات

۸۰ - فرامین

۸۱ - فرمایش

۸۲ - فروخت نامہ

۸۳ - فوتی نامہ

۸۴ - فہرست

۸۵ - فیصل نامہ

۸۶ - فیصلہ جات

۸۷ - قبالہ

۸۸ - قبض

۸۹ - قبض الوصول

۹۰ - قبولیت

۹۱ - قسمت نامہ

٭

۹۲ - قلمبندی

۹۳ - قول

۹۴ - کفالت نامہ

۹۵ - کیفیت

۹۶ - گذارش

۹۷ - گذاشت

۹۸ - گوشوارہ

۹۹ - ماہیانہ

۱۰۰ - مچلکہ

۱۰۱ - مداخل مخارج

۱۰۲ - مراتب

۱۰۳ - مطلوبہ جات

۱۰۴ - معاہدہ

۱۰۵ - معروضہ

۱۰۶ - منتخبہ جات

۱۰۷ - موجودات

۱۰۸ - موقوفات

۱۰۹ - مہرانہ

۱۱۰ - میزان

۱۱۱ - ندارد

۱۱۲ - نذرانہ

۱۱۳ - نرخ نامہ

۱۱۴ - نقشہ جات

۱۱۵ - نوازش نامہ

۱۱۶ - واجب العرض

۱۱۷ - واصلات

۱۱۸ - وراثت نامہ

۱۱۹ - وصیت نامہ

۱۲۰ - وضعات

۱۲۱ - وقائع

۱۲۲ - وکالت نامہ

۱۲۳ - ہنڈویات

۱۲۴ - یادداشت

ان کاغذات کے متعلق جو کتابیں زیر ترتیب ہیں ان سے ان سب کاغذات کی اقسام، ان کے اغراض و مقاصد اور ان کی صورت وغیرہ تمام ضروری اُمور کی پوری طرح وضاحت ہو جائیگی -

و

بعض خاص دلچسپی کے کاغذ مثلاً "وقایع"، "اخبار" اور "نرخ نامہ" وغیرہ
کے اقتباس اور نقول کی ترتیب تقریباً مکمل ہوگئی ہے - بہت جلد ضروری
یادداشتوں کے ساتھ ان کی طباعت واشاعت عمل میں آئے گی -

اس وقت صرف چند مختلف کاغذ بطور نمونہ شائع کیے جاتے ہیں -

اعلیٰ حضرت بندگان عالی متعالی مدظلہ العالی

جلوس میمنت مانوس ۴ - رمضان المبارک سنہ ۱۳۲۹ھ

اجرائی یومیہ بتقریب جلوس میمنت مانوس
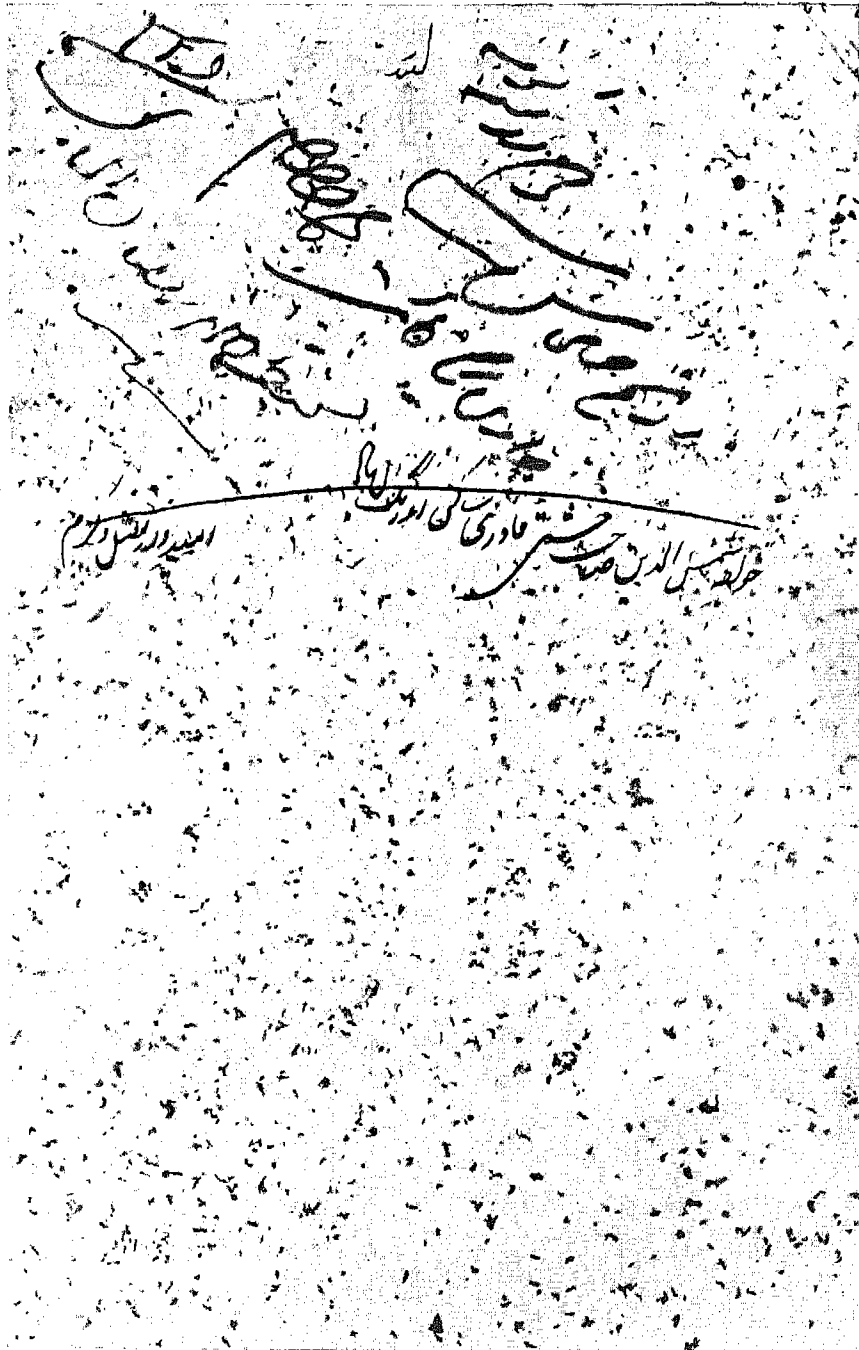
اجرائی یومیہ بتقریب جلوس میمنت مانوس
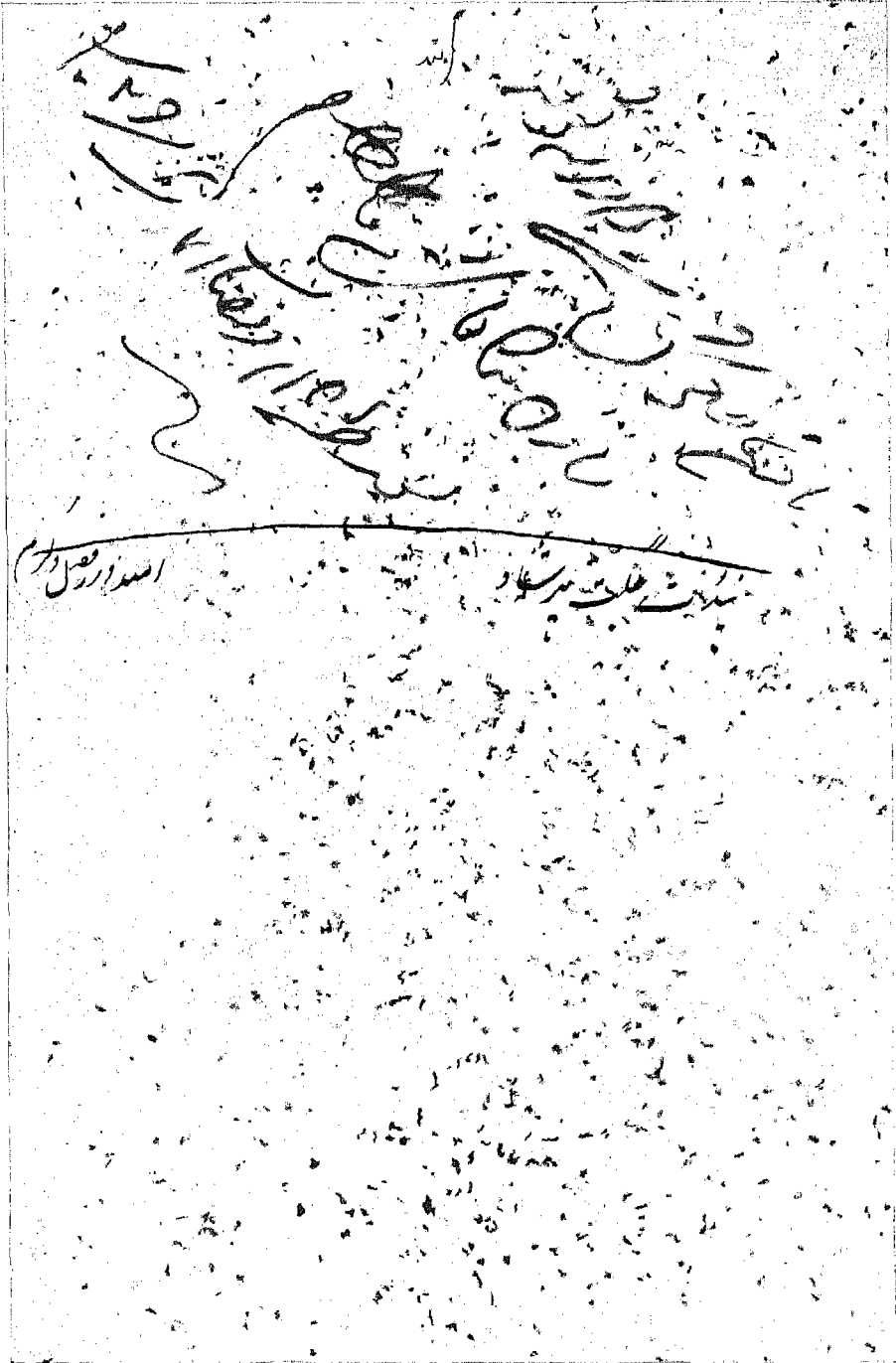
حضرت غفران مکان نواب میر محبوب علی خان بہادر

سنہ ۱۲۸۵ ھجری تا سنہ ۱۳۲۹ ھجری

۱۳

منظور شد بند بخ

۱۵-۱۲-۱۳

HIS HIGHNESS THE NIZAM'S GOVERNMENT HYDERABAD-DECCAN آصف جاہ نظام الملک

بعرض ملازمان ولی النعمتم حضرت بندگانعالی مدظلہ العالی میرساند

تقررات و تبدیلات ذیل معین المہامیوں میں مناسب ا

قرین مصلحت معلوم ہوتے ہیں - امید ہیکہ سرکار انکو پسند ا

منظور فرما کر شرح منظوری سے سرافراز فرمائیں -

معین المہامی عدالت - محمد الملک بہادر -

" کوتوالی - شہاب جنگ بہادر

" معتمدات حسام الملک بہادر

اسکے ملاحظہ سے ملازمان والا پر روشن ہوگا کہ عدالت

تقرر و تبدل معین المہامان

بحضور — عرضداشت فدوی — برسانند

فدوی جب علیگڈہ گیا تھا وہان مسلمانوں کے مدرسہ کو دیکھا تعلیم اور تربیت کا طریقہ
ایسا عمدہ پایا کہ شاید ہندوستان بھر میں کسی اور مدرسہ میں ایسا نہوگا اور امید ہے کہ مسلمانوں کو
اس سے بہت فایدہ ہوگا - اسلئے فدوی نے مبلغ دس عطیہ ماہانہ کی جو سرکار عالی سے مقرر ہے اور
جسکے تعداد پانچسو روپیہ ماہانہ ہے وہاں کو روانہ کمپنی سرکار کے طرف سے شروع سال حال فصلی سے تقرری کا
اقرار کر دیا - چونکہ حضرت کو مسلمانوں کی تعلیم کے ترقی دل سے منظور ہے اسلئے فدوی کو یقین ہے کہ
سرکار فدوی کی اس تجویز کو پسند فرمائینگے اور جب تک مدرسہ علیگڈہ کا قایم ہے تب تک اس عطیہ کے
اجرا کی سند جاری کرنے کے اجازت فرماوین [illegible]

حضرت غفران مآب نواب میر نظام علی خان بہادر

سنہ ۱۱۷۵ ھجری تا سنہ ۱۲۱۸ ھجری

تیپو سلطان ... یک ...

... دربار ... صوبه ... ۱۲۰ ...

یکصد اکبر ... بخدمت ... برهان ... ارسال نموده ... رسید

التماس ...

یک کرور

یک ... دربار ...

نیز تجویز نموده بعرض رسانیدند در باب ثبت نمودن در دفتر مالم

مبلغ ایما لور بنام لوا بر عجم و تمام تاری بنام سکندر کنده تعلقه سرکار

دولتمدار منجمله ملک نو نسیم محمد ابر

۱

سردار کرم ہے ہے
جاری ہی خطا ساری

درگاہ واللہ

سلطان امیر اثر الم

آمد دور ہے

حکم و ہدایت خاص

دو حکیم به سه صد ماهوار سه
روزه روزانه باید نمود

امروز محمد صلابت خان بهادر جنگ که از ایلچپور آمده برای
دیدن غلام فرستاده بودند دران احوال بیماری که
بر زوجهٔ بهادر مسطور رفته باشند او نوشته لهذا امیدوار
تعیناتی حکیمی که مهارت خوب داشته باشند زیاده حد تصدیع

۸ شهر جمادی الثانی

اردوا رد بهم

حصه سالماه

الیه سالمی

غلام ارادت پیشه مصحوب رایات عالیات همراه رکاب ظفر انتساب حاضر و در بلده

سراوزرادی علاقه و در بلده حیدرآباد بتاریخ پنجم جمادی الثانی شکل گرفته قرار یافته

و مکان بعد باشد که در مسند پوره واقع است از طغیانی دریای موسی ویرانه شده لهذا

امیدوار فضل و کرم است که رخصت یکماهه مرحمت شود که به تعمیر مکان پرداخته از کار مسالی

فراغ یافته برکاب سعادت حاضر شود در باسم صدام

مسوده عنایت نامه بنام ملک سالار

انتظامات فراہمی چوبینہ برائے تعمیر جہاز

تقرر و تسد ا ، ملازمان

برآوردات مرمت شہر پناہ حیدرآباد (صفحہ اول)

برآوردات مرمت شہر پناہ حیدرآباد (صفحہ ثانی)

انتظام متعلق تالاب ورک

سنہ ۱۲۰۷ ہجری

جہاں مطاع

حکم شرف نفاذ یافت کہ اقتدار الملک بہادر آب تالاب درک وغیرہ مفصلہ ذیل کہ داخل بعہد محمد عظمت اللہ خان متعہد باغات اندرون و بیرون قلعہ محمد نگر است بہ اختیار خان مزبور گذارند کہ خان مشارٌ الیہ بقدر مناسب در زراعت بخرچ اوردہ در تمام سال خصوص در موسم تابستان ذخیرۂ آب در تالاب ہائے مذکور بقدر حوض ہائے دولت خانہ مبارک اندرون قلعہ خواہد داشت تحریر فی التاریخ پنجم محرم سنہ ۱۲۰۷ ہجری۔

کما فصلت

آب تالاب درک	آب تالاب امیر و دو کنٹہ کہ ذخیرہ تالاب درک است

نرخ غلہ بازار ندی پار سنہ ۱۱۸۹ھ

نرخ خوش خرید بازارات حیدر آباد

سنہ ۱۲۱۰ ھجری

نرخ خوش خرید بازارات بلدہ فرخندہ بنیاد

حیدرآباد

من ابتدائے غرہ ذیحجہ سنہ ۱۲۱۰ھ لغایتہ آخر شہر مذکور سنہ الیہ

جنس	نرخ	قیمت
قلعی	فی آثار	۱ روپیہ ۴ آنے
ورق برنجی	فی کوری کلاں سورتی	۴ روپیہ ۱۲ آنے

سبزی

جنس	نرخ	قیمت
پیاز	فی من	۲ روپیہ ۸ آنے
ادرک	فی من	۲۰ روپیہ
سیر خشک	فی روپیہ	۳۰ ثار
مرچ سبز	فی روپیہ	۴ ثار
مرچ خشک	فی روپیہ	۳ ثار
لیموں	فی ہزار	۱۰ روپیہ
کدو سفید	فی من	غرہ لغایتہ ۱۵: ۶ روپیہ؛ ۱۶ لغایتہ ۲۹: ۴ روپیہ
بادنجان	فی من	۴ روپیہ
شلجم	فی من	۶ روپیہ
کوتمیر	فی صد گڈی خورد	۱۲ آنے

جنس	شرح	قیمت
پھلی گوار	فی من	٦ روپیہ
کریلہ	فی من	٨ روپیہ
ترائی — غرہ لغایتہ ١٥	فی من	١٠ روپیہ
ترائی — ٦ الغایتہ ٢٩	فی من	٦ روپیہ
اروی	فی من	٨ روپیہ
ساگ میتھی	فی من	٧ روپیہ
ساگ سویہ و چوکہ	فی من	۴ روپیہ
ساگ خرفہ	فی من	٣ روپیہ
ساگ چولائی	فی من	۴ روپیہ
ساگ انباڑہ	فی من	٢ روپیہ ٨ آنے
ساگ ماٹھہ	فی من	٢ روپیہ
تمر ہندی	فی روپیہ	٦ ثار
خیار	فی من	٣ روپیہ

ظروف گلی

جنس	شرح	قیمت
سانک — دو آثاری	فی صد	٢ روپیہ
سانک — یکنیم آثاری	فی صد	١ روپیہ ٨ آنے
طشتری	فی صد	٣ آنے

یک آثاری	سہ پاوی
۱ روپیہ	۱۲ آنے
نیم آثاری	نیم پاو آثاری
۸ آنے	٦ آنے
پاؤ آثاری	
۴ آنہ	

پیالہ گچ	فی صد
دو آثاری	یک آثاری
۲ روپیہ	۱ روپیہ
نیم آثاری	پاؤ آثاری
۸ آنے	۴ آنے

پیالہ قلعی	پاؤ آثاری فی صد
۴ آنے	

چراغ روشنائے	فی صد
نوکدار	سادہ
۴ آنے	۲ آنے

آبخورہ	فی صد
٦ آنے	

صبوچہ	
کلاں ماسہ فی روپیہ	خورد فی صد
۸ عدد	۴ روپیہ

ٹھلیاں	فی صد
۲ روپیہ ۴ آنے	

کوندہ	فی روپیہ
کلاں	خورد
۴ عدد	۸ عدد

راجن	فی روپیہ
۴ عدد	

هنڈی جغرات	فی صد
یک آثاری	نیم آثاری
۲ روپیه	۱ روپیه

تیل گھڑہ	فی صد
۱ روپیه	

توزۂ نان وغیره

نان روغنی	فی روپیه
۳۰ ثار	
روغن	
فی آثار	
۰ ثار	

باقرخانی و شیرمال وغیره فی روپیه

۲۰۰ ثار

روغن

فی آثار

– ثار

نان نیم روغنی	فی روپیه
۴۰ ثار	
روغن	
فی آثار	

توره

۴ ثار

۹ عدد

باقرخانی

یکعدد

۱ ثار

شیر مال	گاو زبان
یکعدد	یکعدد
۔ ثار	سوا آثار
گولر	اسد خانی
عدد ان	یکعدد
سوا آثار	۔ ثار

مزدوری باورچیان

بریانی و مظفر و حلیم	پولاو و خشکہ
فی من	و فیرنے و کھچڑی و
ا رو پیہ	قلیہ فی من ۸ آنے
کباب فی من	پکوڑی
۲ رو پیہ	پوری و رقی پوری
شامی حسینی ٹکیہ	فی رو پیہ
	۸ آنے ۴ آنے

نان آبی درمیان میدہ فی رو پیہ

۶ ثار

نرخ خوش خرید بازارات بلده فرخنده بنیاد حیدرآباد

من ابتدائے غره ذیحجه سنه ۱۲۱۰ هجری لغایته آخر شهر مذکور سنه الیه

متفرقات

شیر خالص	فی روپیه
۷ بار	

جغرات	فی روپیه
چکهه	هنڈی
۶ بار	۵۰ بار
کونده	چهیوه
۴ بار	۱۲ بار

گوشت	فی روپیه
خاصه	نیمخاصه
۴۰ بار	۵ بار

هیمه	فی روپیه
چروان	کرد
(۴) من	(۴) من
	۱۰ بار
کنده	
۴ من	
۲ بار	

چونه	فی روپیه
کلی ومعه گچی	سفیدا
۴ من	۲ من

پنبه	فی روپیه
اول کاله	دویم کاله
۱۰ بار	۲ بار
سیوم پنبه	
۴ بار	

پنبه بے	فی روپیه

پنبه دانه یعنی بنوله فی روپیه
۶ بار

نخود بریاں	نمک و بے نمک
فی روپیه	۸ بار

گل چمبیلی وہار وغیرہ

زیور	فی عدد
تراشیده	اول خاصه
۱ روپیه	۲ روپیه
سیوم	چهارم
۸ آنے	۴ آنے

ہار	فی صد
اول	دویم تراشیده
۱۵ روپیه	۱۲ روپیه
سیوم	چهارم
۸ روپیه	۶ روپیه

گل کشاده فی آثار خام

کهادی	فی جوکری	تهان	
براری	سنگاردٹی	گاڑه فی عدد	تهان سرخ
۲ و ۱۱ روپیه	۱۳ و ۱۲ روپے	۲ روپیه و ۱ روپیه ۸ آنه	فی گز ۴ آنه

عود بتی	فی آثار	ایلایچی دانہ نقل	فی روپیہ
اول	دویم	۲ ثار	
۴ روپیہ	۳ روپیہ		
سیوم			
۲ روپیہ			

غلہ افشاں غیرہ

غلہ افشان	فی عدد	بادکش	فی عدد

اخبار چیناپٹن (مَدراس)

عہد حضرت غفران مآب نواب میر نظام علی خان بہادر

سنہ ۱۱۷۵ ہجری تا سنہ ۱۲۱۸ ہجری

هُو الغفور

حضور ساطع النور

دو ماه قبل ازیں جنرل کیمل نام شخص معتبر و ذیہوش از ولایت به گورنری چیناپٹن منصوب و وارد منزل مقصد گردیده بکار مرجوعه ماموراست۔

مسٹر سدلیر گورنر مچھلی بندر که از ولایت در کمال استقلال بدین خدمت مامور شده بود با راجه جگناته راؤ بها در مرجع کار بموجب در مقام خلاف در آمده طریق نفاق می پیمود راجه مذکور از دست تنک حوصله گیہای او بجان آمده به چیناپٹن رفته ملاقات جنرل مزبور نمود و مسٹر فلایر مُصلح الدّوله نام را که قبل از چندسال گورنر اینجا شده بود در عیوض مسٹر سدلیر مذکور به گورنری مچھلی بندر مقرر کنانیده آورد گورنرحال و راجه مذکور بحسب ارادت و عبودیت عرایض محتوی وصول خود ها در اینجا ارسال جناب ....

عالمیانمآب بندگان .... نموده اند امیدوار اند که بور ....

فیض آیات سرافراز و مباہے کردند

دراین اوقات فتح علی خان بفرانسیس پھلچری تکلیف اعانت کرده بود اینها استدعا نمودند که زریکه حیدرعلی خان بطریق قرض بها داده بود اگر ایشان از سر دعوی آن بگذرند برفاقت و کومک میر سیم خان مذکور منجمله زر مزبور چیزی واگذاشت نموده و اداء بقیه را بمیعاد ....

اخبار دار الخلافہ شاہ جہان آباد

سنہ ۱۱۸۳ ہجری

اخبار دارالخلافه شاه جهان آباد

لغایته چهار دهم ربیع الثانی سنه ۱۱۸۳ﻫ

دایره دولت بندگان حضرت ظل سبحانی تا تحریر بیست و پنجم ربیع الاول سنه ۱۱۸۳ در صوبه اله آباد رونق افزاست خبر است که بعد انقضای ایام بارش ارباب عالیات سمت اکبر آباد متوجه شوند۔

وزیر الممالک شجاع الدوله بهادر تا تحریر بیست پنجم صدر سنه الیه در فیض آباد بنگاه استقامت دارند در ینولا خبر رسید که علی بیگ خان خارجی همراهی نواب موصوف با چند سرداران جمعیت نه ده هزار سوار و پیاده برای طلب داشتن نواب شمله پوری بیگم صاحب دهم جهت شادی کتخدائی پسر خود که با دختر سید نیاز خان مرحوم نواسه وزیر الممالک قمر الدین خان مرحوم منسوب شده خان معز الیه تا پرگنه کول رسیده است بکوچهای تواتر بشاه جهان آباد می آید خبر است که تا دو ماه در شهر اقامت خواهد داشت۔

امیر الامرا نواب نجیب الدوله تا تحریر بیست نهم شهر صدر در پرگنه کوهانه استقامت دارند و نواب سلطان خان بهادر که آنطرف پرگنه مرهٹه اقامت داشتند بموجب حکم نواب موصوف بشاه جهان آباد می آیند که پیش از آمد آمد علی بیگ خان خارجی داخل شاه جهان آباد شوند چنانچه سلطان خان مزبور نیز بشهر می آید و خبر است که نواب ضابطه خان بهادر نیز بشهر می آید و نیز حکم نواب صاحب امیر الامرا بهادر به نور خان برادر شیخ قاسم که قلعه دار قلعه شاه جهان آباد

است رسیده که به میر بحر پروانگی برسد که کشتی هائے راج گهاٹ وغیره کشیده زیر قلعه مبارک نگاه دارند که علی بیگ خان خارجی بے حکم نواب موصوف عبور دریای جمن کردن نتوانند -

شاه ابدالی تا تحریر پانزدهم صفر سنه ۱۱۸۳ درصوبه کابل استقامت دارند لیکن تا تحریر مرقومه ازاشرف الوزرا، شاه ولیخان صفای دلی بواقعی بعمل نیامده تخلل درمیان است و سردار جهان خان درصوبه ملتان قیام دارد -

درملک جاٹ تخالل بدرجه اتم چنانچه سابق بانول سنگه ورنجیت سنگه هردو پسران سورج مل جاٹ متوفی جنگ توپ وگوله وبان درمیان بود دریشوالاخبر رسید که مهنت بالا ئیدند درمیان هردو نام برده ها آمده لهذا بالفعل ازطرفین جنگ موقوف است طرح مصالحت بنظر می آید -

بلند خان عموی شاه ابدالی که در رهتاس گده این طرف دریای اٹک به جمعیت هفت هشت هزار سوار درانی اقامت داشت حرب سنگه وغیره سردار سکهان به مقابل خان مزبور رسیده از طرفین جنگ عظیم بمیان آمده آخرش سکهان مزبور غالب آمده خان مزبور را با چند سرداران و قبایل بتاریخ سیوم صفر دستگیر کرده بردند -

سیاہہ

اخبار دربار معلّی

سنہ ۱۲۰۶ ہجری

سیتاہم

اخبار دربار معلّٰی

۴ - محرم سنه ۱۲۰۶ھ یوم الجمعه

دیروز حضرت جہاں پناہ بعد تناول خاصه در محل تشریف داشتند یکنوان بڑی و پاپڑ مرسله بی بی منا دختر غریب داس درویش بنظر گذشته یکنیم پہر روز برآمده آرام کرده یکنیم پہر روز مانده بیدار گشته در تسبیح خانه تشریف آوردند مجرائیان مجرا کردند بار یدار نی آمده گذارش کرد که پوشاک نواب تاج محل مرحوم و زنجیر ہائے طلا و انگشتری زمرد بابت آنہا موجود است فرمودند که قیمت ایں منقح بکنانیند و بہر چہار مرده شو ینہا بدہند زبانی اکرام بقاند رعلی خان ارشاد کرده فرستادند که کاغذ آمدنی املاک و باغات صاحبه مرحوم درست کرده ملاحظه کنانیند مرزا ابن حاضر شده عرضی بیست و ہفت مرشد زاده ہا و چہار نبیره گذرانیده نوشته بود که یکیک دستار و پاجامه سبز بابت محرم عنایت سازند عرضی را حواله نورعلی کرده فرمودند که نزد شاه جی رفته برائی مرشد زاده ہا دستارہا وغیره بیارند چہل عرایض مرشد زاده ہای و بیگمات در مقدمه طلب اخراجات محرم بنظر گذشته بہر یک مبلغہا بقدر مراتب دستخط کرده دادند پنجگھڑی روز مانده داخل محل شدند نماز مغرب خوانده پہر شب گذشته خاصه خورده آرام کرده امروز صبحی بیدار شده بعد ادائی نماز و ظیفه در تسبیح خانه برآمد شدند مجرائیان مجرا کردند از حکما نبض ملاحظه کرانده تبرید نوشیده برائے مرزا اکبر شاه فرستاده عرض شد که طبیعت میاں صاحب مرشد زادی کسلمند است. حکیم

اشرف فرمودند که رفته معالجه نمایند به اکرام فرمودند که شاه صاحب برای آمدن
حضور میگفتند خواهند آمد یا نه عرض کرد که برائے رفتن باغ تیار بودند و به سید رضی
خان گفته بفرستادند که نذر برای حضور مرسله آصف الدوله و صاحب کلان بابت
عیدالضحیٰ که نزد شما آمده است بحضور رفته بگذرانند فرمودند که زر ها تنخواه
خادمان محلات نزد او شان موجود نخواهد بود لهذا امروز نیامده اند۔ سه گهڑی
روز برآمده بڈیره میاں صاحب مرشدزادی رفته خبر خیریت پرسیده معالجه
انها کنانیده برآمد شده بدرگاه سید منصور رفته فاتحه خوانده در محلات ....
تشریف آورده مرثیه ها شنیده شش گهڑی روز برآمده در تسبیح خانه تشریف
آوردند عمه نعام حاضر بود فرد اخبار بنظر گذشته نوشته بود که گوپال بهادر انغایت
نعره محرم بدستور ڈیره دارد و برای سرانجام پنجاه هزار روپیه برای تنخواه کمپو
باهلکاران اپا کهنڈو راؤ فرمودند و کالنجی و غیره را برای روانگی متهرا همراه
فیلاں خود گفتند عرضی منصور خان بهادر منڈل رسید که تعلقه داران سرکار از رسد
غله مزاحمت میرسانند فرمودند که چشم نمائی نمایند خبر رسید که کسی لشکر بابو هولکر
طرف راجگڈه آمده بود لهذا از انجا توپخانه سر شده وکیل بابو هولکر ظاهر کرد که
مردمان اپا کهنڈو راؤ شش دیهه تعلقه کاماں را بغارت آوردند گفتند که مردم
شما هم زیادتی می سازند حالا وکیل خود را همراه شما کرده میدهم دو فیل و سه اسپ
بابت ضبطی مرزا اسمعیل بیگ خاں مرسله و پای صاحب رسید بریک اسپ
سوار شده دوانیده شیرینی تقسیم فرموده پای تراب متعلقان کنانیده از حاضران
سوال جواب دارند و در اخبار مهاراجه سیندهیه بهادر نوشته بود که بدستور متصل
پونا ڈیره دارد و بتاریخ چهاردهم ذیحجه سوار شده بڈیره پیشوا صاحب رفته

مجرا کرده دو چهتری موسم برشگال و موسم گرما و بندوق معه ساز و شمشیر نذر
داده باتفاق نانا پهرنویس و هری پنت پهڈکے مشوره ساخته بارگلها وغیره برآمد شده
بدیره دهارا راؤ سیندهیه رفته سیله دستار و جوڑه زنانه بابت تولد فرزند بنام برده
داده مهاراجه تواضع گرفته بدیره خود آمدند خان صاحب ظاهر کرد که زوجه بنده
بسیار کسلمند است گفتند که بوقت کوچ هندوستان شما را پیشتر رخصت خواهم
کرد و از حاضران بابو مرزا وغیره سخنان می نمایند حضرت بعد مسموعه اخبار پهر
روز برآمده داخل محل گشته خاصه تناول کرده بعرض رسیده که دیروز شاه
نظام الدین در دیوانخانه نشسته بودند از گلاب رای گفتند که نوشته مهاراجه
سیندهیه بهادر متضمن بقید روانگی امیر محمد خان آمده است شما تدبیر مردمان
تعیناتی اوشان معه خرچ و سری کشن گماشته خود که همره او خواهند فرستاد بخوب
وجه کرده تیاری دارند که بروقت حرکت کسی خبر نشود محمد اکرام احکام حضور
رسانیده که بتاریخ هفتم ایشان مرزا اکبر شاه وغیره همراه علم شده های حضرت امامین
بخانه نواب صاحبه محل خواهند رفت و یکهزار دو صد روپیه بر تیاری ججره
نواب تاج محل برآورد شده اند تدبیر رفتن آنها و مبلغها خرچ ججره کرده
دهند گفتند که از حضور والا پرسیده بعمل نخواهم آورد وقت شب خیریت ماند
امروز صبحی بیدار شده اکرام آمده برای تنخواه حضور والا و تهان های چوتارو
بافته برای تیاری محرم که حضور اقدس ارشاد کرده فرستاده بودند ظاهر نموده
فرمودند که از گلاب رای بگیرند و از نور علی گفتند که این مرتبه دستارها معرفت
محمد اکرام در محلات داخل شدند عرض کرد که سابق معرفت ابو محمد و السحال
معرفت بنده رفته اند خفگی کرده گفتند که خود بخود هم کارها خرید فروخت حضور

والا نمایند و بکسی اطلاع نمیکنند خوب تنبیهه خواهم کرد مولوی نور بخش برای دیهه خود ظاهر کرد که به گلاب رای دریں مقدمه گفته دهند فرمودند که بنام برده هیچ نخواهم گفت راجه شنکر ناته شقه مرزا اکبر شاه درباب واگذاشت دیهه خود که درتعلقه حویلی پالم است رسانیده بعد مطالعه از راجه مذکور درسرگوشی گفتند که در پرگنات آمدنی بالکل نیست و صورت اخراجات انقسم است گنجایش نیست و فردا دریں مقدمه با نها فهمانیده خواهم داد بعد آن سوار شده درباغ رفته سیر کرده بحویلی خود آمدند حضرت بدولت مسموعه فرموده دیگر خیریت است ۔

اَخبار ڈیوڑھی آصف الدولہ

سنہ ۱۲۱۱ ہجری و سنہ ۱۲۱۲ ہجری

اخبار ڈیوڑھی آصف الدوله

مرقومه هفدهم ذیحجه سنه ۱۲۱۱ هجری

صبحی سوار شده در توپخانه رفته تا یکپاس نشسته موجودات مردم پلٹن ها دیده
مردم ڈاک عرضی جیکوپال اخبار نویس گذرانید بعد ملاحظه غصه ساخته به
تفضل حسین خان گفتند که مشارالیه محاسبه دار سرکار است دران نوشته بود که از
اکبرآباد رسیدم جلد می آیم مذکور راست روهیله ها درمیان آمده حاضران ظاهر کردند
که غلام محمد خان رامپور واله بموجب مرضی راجه جی پورنگاهداشت کرده است
و برادران خود را طلب میدارد و گفتند که اگر درینجا بیاید طلبید تفضل حسین خان
عرض کرد که از راجه آنجا موافقت نخواهد شد از خود خواهد آمد بوقت دوپهر داخل محل
شدند۔

اخبار ڈیوڑھی آصف الدوله مقام لکھنو

مرقوم ششم محرم سنه ۱۲۱۲ هج

صبحی بیدار شده باتفاق سرداران نشسته بودند محمد روشن خان ازطرف کلکته آمده ملازمت ساخته پنجرو پیه نذر کرده چهار کشتی پوشاکی وغیره ازطرف نوروز بیگ خان گذرانید ازخان مذکور استفسار احوال آن ضلع ساخته دوشاله مرحمت کرده بعد گلاب سنگه آمده یک فرد بابت امانت چیزی اجناس بالکشن گذرانید بعد مطالعه حواله تفضل حسین خان کردند عرضی جی کو پال رسید که فدوی ازاکبرآباد روانه لکهنو شده است جلد آمده قدمبوس مینماید مطالعه ساخته اعراضی نموده برمردمه غصه کرده ازدست بینداخته درمرثیه خوانی مشغول مانده بمیاں منال فرمودند که سه صدروپیه راطعام پخت ساخته بمشاییخان خورانیده دهند تاشام خیریت است -

ضمیمہ

اخبار دربار معلی

بابت سنہ ۱۲۱۲ ھجری

سیاهه

اخبار دربار معلیٰ

غرۂ محرم سنه ۱۲۱۲ هجری یوم الثلثاء

دیروز حضرت جهان پناه یکنیم پهر روز مانده بیدار گشته نماز ظهر خوانده نور علی گذارش کرد که چهارده درع دارای دو قسم و هفت دستار باید سفون و نه تهان مشروعه بنارسی از نزد شاه حاجی آورده ام باکرام فرمودند که بتقسیمے که مرزا اکبر شاه بگویند از دست خود بهر شهزاده ها تقسیم کرده دهند عرضی سلاطینان در باب تکلیف خرچ رسید باکرام فرمودند که این را نزد شاه حاجی ببرند وخواهند گفت که زر برای اخراجات چهلم علیمت النسا بیگم معه تنخواه سلاطینان ارسال دارند بعدان در کانها رفته مرثیه ها در راگ راگنی و سلام ها مسموعه ساخته پنجگهڑی روز مانده برآمد شده تستی بیگم و نواسی بیگم را پیش خود نشانیده از راه باغات در نورگده رفته سیر کرده خواص نواب صاحبه محل دو دیگ یعنی بهبکه عرق موتیا گذرانیده بلاگردان عرض کرده خبر مزاج مبارک پرسید ارشاد شد که یک بهبکه را بازبرده دوباره کشیده تیار کرده بیارند ازا بجا بدیوان خاص رونق افزا شدند حافظ عبد الرحمان خان یک تشتری پسته مغزی که از گلاب و قند لوزیات تیار کرده آورده بود گذرانید حضرت قدری تناول ساخته میان خان یکهوان سرده مرسله شاه نظام الدین گذرانید حضرت نماز مغرب خوانده داخل محل شده پهر شب گذشته یاقوتی خورده آرام ساخته امروز صبحی بیدار شده برآمد شدند مجرائیان مجرا کردند از حکماء بعض ملاحظه کنانیده تبرید نوشیده داخل محل شده بردرگاه سید منصور رفته فاتحه خوانده هفت گهڑی روز برآمده برآمد شدند حافظ عبد الرحمان خان

نور علی و عبدالرسول وغیره حاضر شدند یکهزار سرده و انبه سربه مهر مرسله چهوتی
صاحب درمحل بنظر گذشته گدار ناته دونه گلهای موگره گذرانید حکیم ذکاء الله خان
عرضی راجه اجیت سنگه دیوان ناکندپور والا گذرانیدند دران نوشته بود که فوج
علی بهادر در سرحد فدوی خلل انداز است امید وار است که یک شقه بنام علی بهادر
درباب عدم مزاحمت شود بعد ملاحظه بغالب علی خان فرمودند که این عرضی را نزد شاه
حاجی ببرند که در جواب این انچه بهتر باشد بنویسند پهر روز بر آمده حضرت درمحل رفته
خاصه خورده برامد شدند اکرام دو شقه مرسله شاه حاجی اسمی نراین راؤ و دولت راؤ
سیندهیه ملاحظه و مهر خاص کنانیدند فرمودند که نزد شاه حاجی رفته چاندنی ها و رومال ها
وغیره تیاری محرم بیارند فرد اخبار شاه حاجی بنظر رسیده نوشته بود که دیروز
نشسته بودند جوڑی هرکاره ها که از نزد حکواجی راؤ درباب طلب تالونگویان
آمده بود در جواب آن روانه ساختند که در فرستادن آن در کار اینجانب رخنه
می آمد نهتهان مشروعه و دستارهای بابدسلوں حواله نور علی کردند که بر شدزاده ها
بدهند از عبدالکریم وغیره خلوت ساخته فیضو گذارش کرد که داروغگی بخشگیری بنام
بنده که صاحب عالم دستخط کرده داده اند درستی این کرده دهند هرکاره آمده
ظاهر ساخته که کمر بندی مردمان پلٹن پسر کامر فرنگی و طمبور موقوف شده
چنانچه نصفی مردمان خود را شاه حاجی برای خوردن طعام بڈیره فرستاده و نصفی
را نزد خود داشتند شیخ امین الدین کروره یکخط بنام پوته سیانه واله در مقدمه سایرو
یکخط گلاب چند درباب سایر حسن پور کوری نویسانیده که از حکواجی گفته دخل کنا
نیده دهند شش گهڑی روز مانده در اصطبل برای ملاحظه مردمان ناکه بندی رفته
از انجا بڈیره شیخ رحیم الله آمده از شیخ مذکور و میر تقی خلوت ساخته خطوط درباب

تسلی بابت هنگامهٔ پلٹن کراسین وغیره آمده بودند ملاحظه ساخته درآن نوشته بود که اگر از شما باز هنگامه سازند انهارا موقوف سازند منسارام ملازمت قانونگویان کنانیده یک یک روپیه نذر دهانید منسارام ظاهر کرد که بهنگی روغن زرد و دو پنجره جانوران سرخ معه عرضی مرسله راجه بین سنگهه آمده است عرضی کرانه واله معه چهار بهنگی انبه رسید چنانچه یک بهنگی بدیره پسران امام بخش فرستادند عیسی خان ملازمت ساخته دو شاله بابت تعزیت پدر او دادند امام الدین خان ملازمت قادر بخش کنانید باتفاق منسارام خلوت ساخته برآمد شده در حویلی آمدند خط حکواجی راؤ درباب گذاشت املاک نواب صاحب خداوند نعمت رستم دوران دام اقباله رسید گفتند که اینجانب بیشتر گذاشت کرده داده است میرن متولی مزد مستاجری ماگهپت ونجف گدّه و سراوه باضافه چهارانی داده میر احمد ظاهر کرد که چٹهی گذاشت دیهات شاه صاحب کرده دهند گفتند که دریافت کرده جواب خواهم داد نیمشب رفته درجواب آمده امروز صبحی بیدار شده از عبدالکریم تا دو گهرٹی خلوت ساخته ظاهر کرد که متصدی فیضو حاضر است نقل چهره مردمان کنانیده دهند قلندر بیگ ظاهر کرد که تنخواه سقه ها و فراشان کرده دهند گفتند که کرده میدهم او ظاهر ساخته که کسی مکان در تنخواه اوشان کرده دهند گفتند که ایشان تجویز کرده بیارند شیخ رحیم الله گفته فرستاد که کدلی چند رمن برادر درگاهی گوجر به زبردستی گرفته است تدارک ضرور والا از دست میرود و چرنداس وکیل قلعه دار آمده برائے تنخواه مردمان قلعه ظاهر کرد گفتند که نزد اینجانب زر نیست و حکواجی مالک اند چٹهی بر کسی مکان بادشاهی کرده دهند اینجانب دهانیده خواهد داد اکرام ظاهر کرد که یکهزار انبه از طرف حضور بحکواجی راؤ و دولت راؤ سندهیه

عنایت شده اند فرستاده دهند چنانچه پشاری تیار کنانیده حافظ عبدالرحمان خان
حاضر شد گفتند که هر کسی که حرامزاده در قلعه خواهد بود آنرا بدر کرده خواهم داد
خبر رسید که از پلٹن سارکمن صاحب پنجاه کسان برخاسته رفتند منشی جیسنگه برائے
شقه اسمی دولت راؤ ونراین راؤ در باب سفارش خود رسانیده حواله اکرام کردند
که نزد بلونت راؤ رفته مهر کرده بحضور ملاحظه کنانیده بیایند و بهگونت رای
حویلی مالسم واله را گفته فرستادند که فیصله خود سازند پسر بلونت راؤ حاضر شد از وا
تا پهر روز برآمده سوال جواب بینهما شد و در اخبار حکواجی راؤ نوشته بود که بتاریخ
بست و پنجم ذیحجه سنه ۱۲۱۱ وقت شب نشسته بودند سی هزار روپیه
بصاحاجی کهارکهه از سداشو نایک دهانیده از نول رای ورائے سنگه گفتند
که بیست و پنجهزار روپیه پیشگی معامله تهرا و سیزده هزار روپیه از انتری
واله بایشان دهانیده میشود بعد آن در جواب آمده بتاریخ بیست و ششم صبحی
بیدار شده دونار جیبل خام از دکن آمده ظاهر شد که بتاریخ بیست و دویم ملاقات
لکهواجی وانباجی راؤ گردیده نرکهه بهان ظاهر کرد که راجه جی پور ننهالعل
را طلبیده است گفتند که بعد داخلای قسط دویم رخصت بعمل خواهد آمد شبهوناته
ظاهر کرد که یکهزار روپیه بحاجی کاکاداده پایگاه نویس ظاهر کرد که پایگاه
واله ها بالکل تنخواه میخواهند چنانچه اهل کار آنرا برای فهمانیدن پایگاه واله ها
فرستادند خط لکهواجی در باب طلب فوج رسید در جواب فرستادند که زر نیست
که فوج بفریسم عرض شد که بخانه پایگاه نویس از بارگیران جلیس شده
وجیه الدین خان ظاهر کرد که پیرزاده صعه فیلان از لکهنو آمده داخل لشکر شده
تسلی پایگاه واله ها کرده که بسهولت تنخواه بگیرند از ملهار راؤ و داجی فصایا
بهشد بهاله دار را برای فهمانیدن فرستادند تا چهار گهڑی شب رفته نشسته اند۔

اخبار ڈیوڑھی نواب سعادت علی خان

سنہ ۴۰ و ۴۱ جُلوس شاہ عَالم ثانی

سنہ ۱۲۱۳ و ۱۲۱۴ ہجری

اخبار ڈیوڑھی نوّاب سعادت علیخان

مرقومہ نوزدھم رجب سنہ ۲۱

صبحی بیدار شدہ از امورات ضروری فراغت کردہ در مکان شیشہ محل تشریف آوردند حاضران مجرا کردند ھرکارہ آمدہ عرض نمود کہ صاحب لکھنو مدہنی ملس صاحب بہادر بذیرۂ صاحبزادہ احمد علی خاں آمدہ بودند ملاقات و مذکورات مشورہ کردہ وقت برخاست بیست و یک کشتی پارچہ پوشاکی وخوانچہ جواہر و یک زنجیر فیل و یک راس اسپ بصاحب لکھنو و شش کشتی پوشاکی وخوانچہ جواہر مدہنی ملس صاحب تواضع کردہ یک یک دوشالہ پسند کردہ گرفتہ بر ڈیوڑھی بیگم صاحبہ رفتہ معرفت جواہر علیخان خواجہ سرا ئےسوال الجواب کردہ و منشی غلام قادرخان چیزی کاغذ دستخط کنانیدہ. بیگم صاحبہ دہ کشتی پوشاکی فرستادہ بودند یک دوشالہ گرفتہ باقی یک جمعدار راخلعت چہار پارچہ دادہ تعینات کرنیل مارینن صاحب نمودہ از صاحبزادہ فرمودند کہ اگر بارگیران بردرماہہ شرح ہفت روپیہ راضی شوند مثل انہاد یدہ خرچ بدہند برات. بیگمخان عرض نمود کہ محبوسان در کوتوالی ہستند چیزی نذرانہ میدہند فرمودند کہ بگیرند چنانچہ چند آسامی مضافات رامخلصی کردہ بود بعد مسموعہ خفگی فرمودہ داخل محل گشتہ طعام خوردہ آرام کردند دیگر خیریت است۔

اخبار ڈیوڑھی نواب سعادت علی خان

تحریر چہار دہم شعبان سنہ ۴۰

صبحی بیدار شدہ از امورات ضروری فراغت ساختہ برآمد شدند مجرائیان مجرا نمودند در باغ او تیار تیاری ضیافت و روشنی و رقص وغیرہ کنانیدند و دو ہزار روپیہ نقد برائے پخت طعام نزد شور صاحب و صاحبان کونسل فرستادہ اول جری صاحب آمدہ تا سہ گھڑی مشورہ داشتہ ہمیں صلاح کردند کہ وزیر علی خان را بطرف چنار گڈہ بفرستند چرا کہ از بودن ایشان در اینجا مردم اندیشہ دارند و از اوصاف سخاوت خان مذکور ہمہ رعایا و فوج بسیار خوش بود بعد ان جان شور صاحب معہ بیست و یک صاحبان آمدہ ملاقات نمودہ آب چاہ نوشیدہ سیر نمودہ مشورہ داشتہ رقص ملاحظہ نمودہ از بیگم صاحبہ گفتہ فرستادند کہ عہد پیمان اخلاص از روز اول شدہ بود تفاوت نخواہد شد و در مقدمہ وزیر علی و بہو بیگم بالفعل توقف دارند چنانچہ مشورہ صاحبان کونسل اینست کہ چیزی زر از وزیر علیخان بابت نذرانہ گرفتہ و حصہ جاگیر مقرر نمودہ گذاشتہ خواہند داد چرا کہ بہو بیگم راضی نمیشود بعد یک صد و بیست و ہشت کشتی پوشاکی و چہل و پنج رقم جواہر پنج فیل و بیست اسپ تواضع صاحب کلاں معہ ہمراہیان کردند و صاحب کلاں گویند کہ الماس علی خان از طرف ایشان و مایان مجاز است عطر پان گرفتہ برآمد شدند -

اخبار لکھواجی

سنه ۴۱ جلوس شاه عالم ثانی

سنه ۱۲۱۴ ہجری

اخبار لکھواچی

مرقومہ بیست و پنجم رجب سنہ ۴۱

صبحی بیدار شدہ بر آمد شدند عملہ فعلہ مجرا کردند چہار کونبی و چہار
ضرب توپ و چہار صد سوار ہمراہی چتر سال ہمراہ انکو بابا کردہ بر موضع گوپال پور
کہ از پنچکروہ است فرستادہ چنانچہ روانہ شدہ نواب مغل علیخان آمدہ ملاقات
کردند بہ وکیل باو نراؤ فرمودند کہ شما نزد معظم دار و پھر نویس و چودھری
سروج کہ از دیروز قیداست رفتہ سوال جواب کردہ بیایند مشار الیہ بموجب
حکم بر آمد شدہ رفت نزد انہا رسیدہ فہمانیدہ کہ شما وقت صبح گفتہ بودید بوقت
شام سوال جواب معاملہ کردہ خواہد شد باز وقت وعدہ نگاہ کردہ بودید کہ صبحی
باہم مشورہ نمودہ انفصال معاملہ کردہ خواہد شد الحال تدبیر معاملہ کردہ
دہند اوشان قبول نکردند وکیل راؤ مذکور باز آمدہ ظاہر کرد کہ مشار الیہ ہا
قبول نمی سازند باز شنبھوناتھ را نزد معظم دار بابت انفصال معاملہ فرستادہ
عیسیٰ خان از دہلی آمدہ یکروپیہ نذر کردہ ملاقات نمودہ عرض کرد کہ یکصد و
پنجاہ پیادہ ہمراہ خود آوردہ ایم فرمودند کہ دیگر نگاہدارند سررشتہ نوکری
درست کردہ خواہد شد بعد احوال فوج پسر انباجی عرضکردہ بعد قاضی سروج
آمدہ بعالمگیر شدہ وکیل جوکراج مھنت چٹھی موکل گذرانید کہ درمھو مقام
داشتہ مردمان را جمع میکرد در ضمن چٹھی اجل سنگھ نرسنگہ گڈھ والہ درمقدمہ
طلب شدہ رسید چنانچہ بموجب طلب نزد مشار الیہ آمدہ ملاقات کردہ مشار الیہ
ہم معہ جمعیت خود حاضر است و از بندہ ظاہر کرد کہ چٹھی بالا راو آمدہ است -

اخبار ڈیوڑھی علی بہادر

سنہ ۴۱ جلوس شاہ عالم ثانی

سنہ ۱۲۱۴ ہجری

اخبار ڈیوڑھی علی بہادر

مرقومہ نہم رجب سنہ ۱۴ مقام موضع گھبرا

صبحی بیدار شده از امورات ضروری فراغت نموده بر آمد شدند مجرائیان مجرا کردند راجه همت بهادر حاضر شده عرض کرد که راجه ریوان مکندپور واله تاحال رجوع نیست و بسیار مردم کار آزموده در میدان جنگ راجه مذکور از طرف سرکار بکار آمدند و از چوبی های کالنجر نیز مبلغان وصول نمی شود گوبند پنڈت را چوبی های کالنجر مبلغان خاطرخواه نداوند ده هزار روپیه بالفعل داده بودند درینولا صلاح اینست که ازاینجا کوچیده تاراجی ملک راجه ریوان مکندپور واله باید ساخت و از چوبی های نیز مبلغان باید گرفت چنانچه باتفاق راجه همت بهادر بشالن های پلس صاحب وغیره از مانده کوچیده چند دیهات تعلقه ریوان مکندپور واله را تاخت نموده مواشی قریب هشت هزار راس آمده بود در تنخواه سپاه داده بعد طی مسافت هشت کروه نزدیکی موضع گھیرا برلب ندی پاکھن داخل ڈیره شدند وقت شب طعام خورده آرام کردند۔

ت امیر الممالک نواب صلابت جنگ
آصف الدولہ بہادر

سنہ ۱۱۶۴ ھجری تا سنہ ۱۱۷۵ ھجری

تخفیف در رقم تعہد بہ حسین دوست خان بہادر شمس الدولہ مبارز جنگ
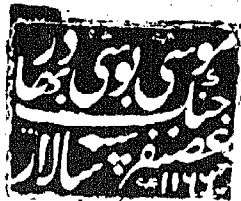
حضرت نواب مظفر جنگ بہادر

سنہ ۱۱۶۴ ہجری تا سنہ ۱۱۹۴ ہجری

نیابت و فوجداری محالات پایان گھاٹ متعلقہ کرناٹک صوبہ فرخندہ بنیاد

عطائے نیابت و فوجداری پایان گھاٹ متعلقہ کرناٹک صوبہ فرخندہ بنیاد

حضرت نواب شہید نواب ناصر جنگ نظام الدولہ بہادر

سنہ ۱۱۶۱ ھجری تا سنہ ۱۱۶۴ ھجری

خیرات بروز داخل شدن تابوت حضرت مغفرت مآب به روضه

سیوم شهر شعبان المعظم سنه ۱۱۶۱ هجری

ادائی قیمت زمین برائے مرقد شریف حضرت مغفرت مآب

حضرت

امر شده که مبلغ یکهزار روپیه در ماهه برای خرچ طعام و گل و
خوشبوئی وغیره. و در ماهه طالب علمان و صلواة خوان ها جهت
روضه منوره نزد میر ضیاء الدین حسین خان از خزانه خجسته بنیاد
ماه بماه میرسیده باشد درباب نوشتن پروانه بنام متصدیان
خزانه مذکور از تاریخ ورود پروانه هرچه امر

الف ۱۰۰۰ در ماهه

منظوری اخراجات طعام و گل وخوشبوئی وغیرہ و وظائف طالب علمان و

مغفرت مآب نواب آصف جاہ بہادر اول

سنہ ۱۱۲۵ ھجری تا سنہ ۱۱۶۱ ھجری

محالات جاگیر حضرت مغفرت مآب
نواب آصفجاہ بہادر اول

سنہ ۱۱۲۵ ھجری تا سنہ ۱۱۶۱ ھجری

محالات جاگیر نواب مغفرت مآب

(۲۲) محال

پرگنہ فرید آباد دارالخلافہ

یک لک روپیہ

پرگنہ بلول دارالخلافہ

۴ لک

۵۰۰۰۰ روپیہ

موضع کھاندہ عملہ پرگنہ کھر کھودہ

دارالخلافہ

۸۰۰۰۰ روپیہ

پرگنہ داسر معہ غازی آباد دارالخلافہ

۷ لک

پرگنہ سیانہ نصفی دارالخلافہ

یک لک

۵۰۰۰۰ روپیہ

رام پور و شاہ آباد سرکار سنبھل

دارالخلافہ

دو محال ۳ لک

فوجداری چکلہ بریلے در سنہ ۱۸

دارالخلافہ

لک

۱۲۰۰۰ روپیہ

شاہ جہان پور و کات کورد متصل

بریلے دارالخلافہ

دو محال ۴ لک

پرگنہ کنانہ و پتھرواڑہ

دو محال لک

۳۵۰۰۰ روپیہ

دیہات پرگنہ شکرپور التمغا دارالخلافہ

۲۱ م ۴۰۰۰۰ روپیہ

دیہات حویلی اکبر آباد التمغا
۹۰۰۰۰ روپیہ

تال گانوبھوگانو سرکار قنوج
صوبہ اکبر آباد
دو محال ۳ لک
۵۰۰۰۰ روپیہ

پرگنہ شکوہ آباد صوبہ اکبر آباد
۴ لک
۲۵۰۰۰ روپیہ

پرگنہ خواجہ آصف صوبہ اکبر آباد
یک لک
۵۰۰۰۰ روپیہ

پرگنہ ونکور صوبہ اکبر آباد
لک

پرگنہ ونہاے صوبہ اکبر آباد
اکان
۵۰۰۰۰ روپیہ

پرگنہ کھوکھووال صوبہ دارالسلطنتہ
لک

پرگنہ کہاۓ بلدہ صوبہ ملتان
لک

حضرت نواب مغفرت مآب

کیفیت محالات جاگیر ونواب خان فیروز جنگ از صوبہ دارالخلافۃ شاہجہاں آباد وغیرہ

(۲۹) محال

پرگنہ داسنہ وغازی باد جاگیر والتمغا	پرگنہ ونکور
پرگنہ جہور	پرگنہ و نہاۓ
پرگنہ فرید آباد	پرگنہ بلول
پرگنہ شکوہ آباد	پرگنہ ہوگانوں
پرگنہ تالگانوں	پرگنہ یں پوری
پرگنہ حاجی پور	پرگنہ ونوار
پرگنہ کنانہ	پرگنہ پتھرواره
پرگنہ کہاۓ بلدہ صوبہ ملتان	پرگنہ کہوکہووال صوبہ پنجاب
چکلہ بریلے	پرگنہ شاہجہاں پور
پرگنہ کانت کولہ	پرگنہ سیانہ

پرگنه شنکرپور (۲۱) م التمغا جاگیر (۴) موضع (۱۷) موضع	دوازده موضع ازحویلی و پرگنه پالم دارالخلافه عیوض دوازده هزار روپیه که نزد نواب فیروز جنگ گروی بوده حاصل از سرکار میرفت
پرگنه خواجه آصف در جاگیر فیروز جنگ	دیهات حویلی اکبرآباد التمغا یک لک (۸۰) هزار دام
پرگنه کانسے پور متعلقه صوبه سوائے عمل دخل راجه جیسنگه دست برداشته چیزی میدارد	پرگنه راهور و پرگنه شاه آباد در وجه پان بها
موضع کهانده عمله پرگنه کهر کسوره یک موضع	کرایه حویلیهاے و باغات متعلقه دارالخلافه (۵۵۰۰۰) روپیه سالتمام

حضرت خلد مکان شہنشاہ اورنگ زیب عالم گیر

سنہ ۱۰۶۸ ھجری تا سنہ ۱۱۱۸ ھجری

الله اکبر

حکم باسم محمد غوث ولد شیخ افضل

خدمت باغ

واگذار غره شهر جمادی الاول

تا آخر شهر جمادی الاخر سنه در خدمت

قیام و اقدام نماید

روزنامچہ وقائع قلعہ فتح آباد

عرف دھارور

بابت سنہ ۱۰۷۱ ہجری

۱۰ - ذی حجة الحرام سنه ۱۰۷۱ ھ یوم السبت

مطابق سنہ ۴ جلوس میمنت مانوس آنکہ چون روز عید اضحٰی بود سیادت واقبال پناه مفتخر خاں با جمعیت خود و بندہاے درگاہ خلایق پناه سوار شده به عیدگاه که در بیرون قصبهٔ دھارور واقع ست رفتند بعد از اداے نماز خطبه نام نامی ظل سبحانی خوانده سراپاے به خطیب و قاضی و قاری داده به قلعه مسطور رصد رالیه مراجعت نمود -

۱۳۔ذی حجة الحرام سنه ۱۰۷۱ھ یوم الثلاثه

مطابق سنه ۴ جلوس میمنت مانوس آنکه چند نفر دُزد شبان موضع ایره من معمولہ پرگنه فتح آباد را در جنگل موضع مذکور که گاؤ میش می چرانیدند بسته و موازی سی راس گاؤ میش را از جنگل مسطور بردند چون خبر دُزدان به سلطان نام طرفدار موضع مزبور رسید طرفدار مذکور دزدان را تعاقب نموده گاؤ میشان را گرفته و دو نفر دزد را نیز دستگیر نمُوده نزد سیادت و اقبال پناه مفتخر خان آورد خان مشارٌالیه دزدان را مقید نمُود -

۱۴ - ذی حجة الحرام سنه ۱۰۷۱ھ یوم الاربع

مطابق سنه ۴ جلوس میمنت مانوس آنکه دو گهڑی از روز برآمده سیادت و اقبال پناه مفتخر خان از قلعه بیرون آمده در چبوتره عدالت که درکنار خندق قلعه واقع ست تا یک پهر نشسته به معاملات وارسیده برخواستند و به قلعه مراجعت نمودند -

روزنامچہ وقائع سرکار رامگیر

بابت

سنہ ۴ جلوس عالمگیری

مطابق سنہ ۱۰۷۲ ہجری

نرخ بازار قصبہ راہگیر (صفحۂ ثانی)

نرخ بازار قصبہ راہگیر (صفحہ ثالث)

نرخ بازار قصبہ رانگیر (صفحہ رابع)

روزنامچه وقائع صوبه بکلانه
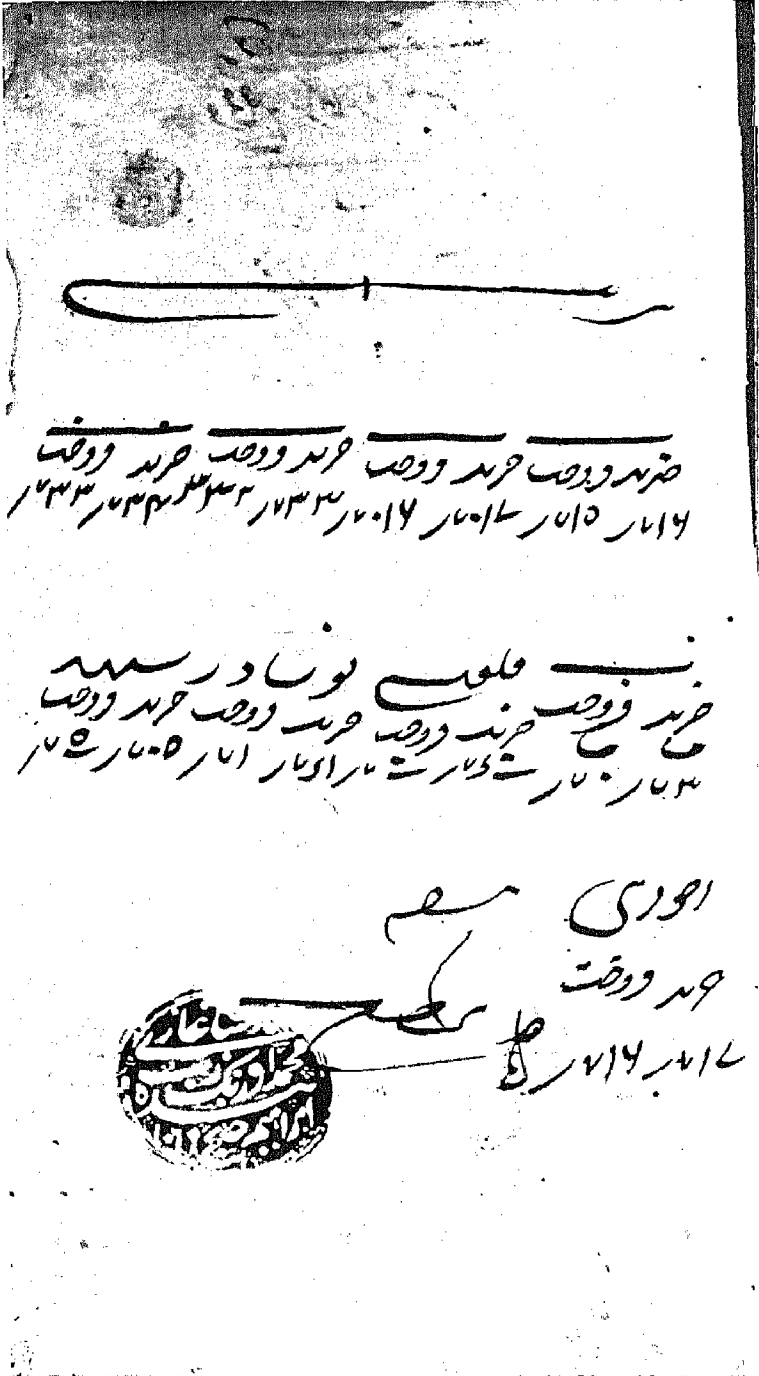
بابت سنه ۴ جلوس عالمگیری

مطابق سنه ۱۰۷۲ ہجری

۱۷ - ربیع الاول سنه ۴ جلوس یوم الخمیس

اول سید منصور فوجدار از صبح سوار شده برای دیدن ہاٹ موضع انجھاپور رفته بود بوقت دو پهر روز برگشته آمد -

دیگر سید حاج و شهاب الدین حسین پسران محمد سعید قلعه دار سلطان گڈه به جانب بهرگانون برای تشخیص جمعبندی پدر خود رفتند -

دیگر یک نلوه سربمهر عبدالهادی واقعه نویس قلعه سورت از قصبه نوه پوره بدرگاه جهان پناه روانه شد -

دیگر یک نلوه سربمهر سید منصور فوجدار بنام وزارت پناه دیانت رای از قصبه نوه پوره روانه شد -

دیگر شیخ الهداد و غیره میرشکار از بندر مبارک سورت به موجب دستک به مهر مصطفی خان فوجدار بندر مذکور از قصبه نوه پوره بدارالخلافت شاه جهان آباد روانه شد و موازی چهار دست بحری و دو دست بحری بچه همراه دارد -

شرح دستک از قرار تاریخ ۱۴ - ربیع الاول سنه ۴ دستک باسم گماشته هاے تهانه داران و جاگیرداران و گزربانان و مستحفظان طرق و شوارع از بندر مبارک سورت تا دارالخلافت شاه جهان آباد آنکه

شیخ الہدا دمیر شکار حسب الحکم جہان مطاع آفتاب شعاع گردوں ارتفاع از بندر مذکور موازی چہار دست بحری و دو دست بحری بچہ بدرگاہ معلیٰ میبر دو ہشت نفر بیگاری و بدرقہ ہمراہ دادہ از حد حدود خود بسلامت بگزرانند درین باب تاکید دانند۔

۱۶ - ربیع الثانی سنه ۴ جلوس یوم الجمعه

اول سید منصور فوجدار به مسجد جامع با بندہاے بادشاهی آمده نماز کرد - دیگر یک نلوه سر بمهر کفایت خان بنام مصطفی خان فوجدار بندر سورت از قصبه نوه پوره روانه شد -

۱۸ - ربیع الثانی سنہ ۴ جلوس یوم الاحد

اوّل سید منصور فوجدار از دو گھڑی روز بر آمده تا یک نیم پہر به کچہری نشست -
دیگر تریکم داس گماشتہ زین العابدین دیوان صوبہ خاندیس بجہت سررشتہ دیوانی سرکار بگلانہ رسید - شرح پروانچہ از قرار بتاریخ ۲۹ - ربیع الاول سنہ ۴ از جلوس بمہر زین العابدین دیوان صوبہ خاندیس آنکہ دیسائیان و قانون گویان و مقدمان سرکار بگلانہ صوبہ خاندیس بدانند کہ چون عزت مآب خواجہ تریکم داس را بجہت سررشتہ دیوانی سرکار مذکور تعین نمودہ شدہ می باید کہ مشارٌالیہ را متصدی این خدمت دانستہ از سخن و صلاح او بیرون نہ رفتہ لوازم این خدمت بہ او رجوع دارند و سبیل مومی الیہ آنکہ از حقیقت تشخیص جمع پرگنات چنانچہ خواجہ لعل چند دیوان سابق واقف شدہ سرانجام می دادہ نمودہ سررشتہ کاغذرا از قرار واقع بدستخط دیسائیان و قانون گویان گرفتہ بدفتر خانہ معلیٰ ارسال دارد و نگزارد کہ احدے از جاگیر داران دست تعدی بر رعایا دراز نماید قدغن کند کہ رعایا در برداشتن زمین بنجر و باغات کوشش نمایند درین باب تاکید دانند -

دیگر گاڈیوان سلطان قلی بیگ قلعہ دار اورنگ گڈھ بر ماری قلعہ مذکور گاڈی می گردانید کہ یک بر باؤلی کہ نزدیک رستہ بازار است - ریسمان از گلوئے گاوان وا شدہ و گاڈی در باؤلی افتادہ و گاڈیوان بر زہ باؤلی افتادہ نزدیک مردن است و پنج طفل بر گاڈی سوار بودند مع گاڈی در باؤلی غرق گشتند و مردند -

(۵) طفل

طفلان سائیس　　طفل آهنگر　　طفل خیاط

(۳)

دیگر یک نلوه سر بمهر مصطفی خان فوجدار بندر سورت بدرگاه جهان پناه سلاطین سجده گاه از قصبهٔ نوه پوره روانه شد -

دیگر یک نلوه سر بمهر مصطفی خان فوجدار بندر سورت بنام فاضل خان از قصبه نوه پوره روانه شد -

رُوزنامچہ وقائع قلعہ احمد نگر

بابت سنہ ۴ جلوس عالمگیری

مطابق سنہ ۱۰۷۲ ہجری

۲ - ربیع الثانی سنه ۴ جلوس میمنت مانوس

موافق سنه ۱۰۷۲ هجری

یوم السبت

اوّل آنکه یک پهر روز بر آمده امارت پناه منعم خاں سوار شده بجهت شکار تا موضع سیندی که بفاصله دو کروه از قلعه واقع است رفته چهار قطعه دراج و دو قطعه کاردانک شکار نموده آخر هاے روز مراجعت نموده داخل قلعه شد -

روزنامچه وقائع قلعه پرینڈه

بابت

سنه ۴ جلوس عالمگیری

مطابق سنه ۱۰۷۲ هجری

بیست و هفتم ربیع الاوّل سنه ۴ جُلوس یومُ الاحد

اوّل آنکه سیادت و امارت پناه یک پهر از روز گزشته از قلعه بیرون آمده از مکان مقرر برا سم عدل پرداختند -

دیگر شخصے در دارالعداله حاضر شده طلب قیمت یک قبضه شمشیر که وکلائے سیادت و امارت پناه بسبب عدم فرصت ابتیاع نگاه داشته بودند و در ایّام فتور نیتوے مقهور جهت مشخص کردن قیمت موقوف مانده بود نمود چون بقیمت راست نیامد حواله صاحب مال کردند و قبض الوصول بمهر حاکم شرع و حضار در دارالعداله گرفتند -

رُوز نامچہ وقائع قلعہ اُودگیر

بابت

سنہ ۱۰۷۲ ہجری

۱۷ - ذی قعده سنه ۱۰۷۲ ھ یومُ الثلاثا

اوّل آنکه دولت خاں سوداگر از حیدرآباد آمده به لشکر نصرت اثر می رود سه اسپ سواری و پنج نفر پیاده همراه دارد۔

دیگر آنکه حاجی عبدالله بے روزگار از اورنگ آباد خلد بنیاد آمده برائے نوکری به ظفرآباد می رود موازی سه راس اسپ و دو گاو هشت نفر پیاده همراه دارد۔

دیگر آنکه ملک بیگ نوکر نامدار خاں برائے کار خود از عساکر نصرت مآثر آمده باز خواهد رفت۔

دیگر آں که امان الله نام مسافر از اورنگ آباد آمده به ظفرآباد می رفت سه روز بیمار شده جاں بحق تسلیم نمود لوازم میت اهتمام خان یک روپیه داد۔

دیگر آں که اهتمام خان در چاند برج نشسته بوُد۔

۲۶ - ذی قعده سنه ۱۰۷۲ ھ یوم الجمعه

اول آنکه اہتمام خان اندرون قلعه در چاند برج نشسته بود - بعد از ان بوقت آخر روز به زیارت پیر موسی متصل شهر است رفته باز داخل قلعه شده -

دیگر آنکه ملا امالی ورمضان قلی تبریزی از شاه اورنگ آمده به حیدرآباد می روند پیاده اند وگدا -

دیگر آن که رگھنات وغیره قوم بندیله بے روزگار از اورنگ آباد و قندهار آمده بدارالفتح ظفرآباد می روند پیاده اند -

مقدار (۴۲) نفر

دیگر آنکه فتح محمد نوکر میر سید محمد واقعه نویس از اورنگ آباد آمده به حیدرآباد می رود یک یابوے سواری وسه پیاده همراه دارد -

دیگر آنکه الله وردی گدا وغیره چهار نفر مسافر پیاده را خیرات داد

مقدار (۱۹) عدد روپیه

روزنامچہ وقائع بلدۂ حیدر آباد

بابت

سنہ ۴ جلوس عالمگیری

مطابق سنہ ۱۰۷۲ ہجری

غرهٔ محرّم الحرام سنه ۴ جُلوس همایون یوم السّبت

اوّل آنکه حالت تحریر خبر رسید که جهاز عضد الخلافه الکبری رکن السّلطنة العظمی خان زمان سپه سالار از بندر رخنک به بندر اسحاق پٹن که نزدیک به سکاکل است لنگر کرده بندهٔ درگاه کس فرستاد که خبر کشته شدن ناشجاع از ناخدائے جهاز تحقیق نموده نوشته بیاورد و بعد از رسیدن خبر حقیقت را داخل واقعه خواهد نمود

دیگر آنکه الماس بابت موهن داس به موجب حکم جهان مطاع از قطب الملک گرفته مصحوب سوار و پیاده قطب الملک بدار الفتح ظفر آباد پیش امارت پناه خان زمان فرستاد که خان مشار الیه مصحوب سواران خود پیش امانت خان بفرستد و از آنجا امانت خان ارسال درگاه آسمان جاه نماید حکیم نظام الدّین احمد از جانب قطب الملک به بندهٔ درگاه پیغام نموده بود که موهن داس و خاوندان الماس را ما دلاسا کرده ایم الماس را بدرگاه جهان پناه ارسال دارید اگر قابل سرکار جهان مدار بوده باشد هر قیمتے که مقیمان پایه سریر خلافت مصیر قیمت کنند در وجه پیشکش مجرا بدهند و اگر پسند نیفتد عنایت کنند۔

۴ - محرّمُ الحرام سنہ ۴ جلوس همایون یومُ الاحد

اوّل آنکه قطب الملک خطے و بیست و پنج پارچه قلمکاری بجهت سیّد الیاس که از نوکران علی عادل است نزد کاکاهر کارهٔ خود فرستاده که باو برسانند -

دیگر آنکه قطب الملک بجهت محمد مقیم وکیل والی ایران دو طبله میوه فرستاد -

دیگر آنکه میر کمال از نوکران قطب الملک چهارده جلد کتاب گرزانیده و او را سراپا داد -

۳- محرم سنه ۴ جُلوس همایُون یوم الاثنین

اوّل آنکه قطب الملک پنجاه سوار و سی صد پیاده بندوقچی به کویل کنده که سرحد بیجاپور است فرستاد-

دیگر آنکه حواله دار ویل کندر سه صد بان یک صد و پنجاه گوله آهنی بقلعه کلکنده فرستاد-

دیگر آنکه والدهٔ قطب الملک یک کاور میوه بجهت علی عادل فرستاد-

۶ - محرّم الحرام سنه ۴ - جلوس یوم الخمیس

اوّل آنکه قطب الملک بجهت میر احمد داماد خود و محمدّ مقیم وکیل والی ایران
ونوکران از سیّد مظفر وغیره سراپائے که در ده محرم می دهند بخانهٔ آنها فرستاد -

دیگر آنکه قلعه دار بهونگیر ده کوپه باروت و دو صد و پنجاه بان بقلعه گلکنده
فرستاد -

دیگر آنکه قطب الملک و والده اش بجهت رضا قلی سراپائے ده محرم فرستاد -

۸ - محرم الحرام سنه ۴ جلوس یومُ السّبت

در باب غراب ملک بیگ که ولندیز و یلمار در بندر سکاکل گرفته اند قطب الملک به سوریراؤ حوالدار بندر مچھلی پٹن نوشته بود که غراب را از کپتان ولندیز بگیرد چون سوریراؤ مذکور بر ولندیز و یلمار دستے ندارد و این جماعه در بندر مچھلی پٹن اطاعت کسے نمی کنند سوریراؤ حوالدار عذرے نوشته بود که این مقدمه در سکاکل واقع شده حیدر فوجدار انجا باید غراب را بگیرد حقیقت این ست که این جماعه در بنا در قطب الملک هرچه می خواهند می کنند و حواله داران برین جماعه دستے ندارند و مذکور می شود که حیدر فوجدار درین کار باین جماعه شریک بوده درین صورت حیدر مذکور چون غراب را خواهد گرفت اگر به حکّام بنا در بنگاله و بندر مبارک سورت حکم جهان مطاع عالم مُطیع صادر گردد که به کپتان ولندیز تاکید نمایند غراب و مال بدست خواهد آمد۔

۹ - محرم الحرام سنه ۴ جلوس یوم الاحد

تا حالت تحریر پنجاه هزار روپیه و یک لک و بیست هزار هون کهره از وجه پیشکش مقرری تحصیل شده قبل ازین یک لک روپیه از جمله هون تحصیل ارسال خزانه عامره شاه اورنگ آباد شوده داخل واقعه شده بود و قبض الوصول متصدیان خزانه رسیده و ده هزار هون و پنجاه هزار روپیه به خان محمد ملازم عضد الخلافة الکبریٰ رکن السلطنت العظمیٰ امیر الامراء داده شده که هون را بجنس و روپیه را سکه مبارک عالم گیری به خزانه عامره شاه اورنگ آباد واصل سازند این حقیقت نیز داخل واقعه شده و تتمه هون را بجنس بموجب حکم جهان مطاع عالم مطیع درین دو روز بعد از ده محرم ارسال خزانه عامره شاه اورنگ آباد خواهد شود و وجه پیشکش که برحوالداران از محصول سال حال تنخواه کرده اند کسان بنده درگاه با کسان قطب الملک رفته بموجب تحصیل این ملک بوصول خواهند رسانید انشاء الله تعالیٰ -

۱۶ - محرم الحرام سنه ۴ جلوس همایون یوم الاحد

قبل ازین بتاریخ بیست و هفتم شهر ذی الحجه سنه ۳ داخل واقعه نموده بود که قطب الملک به سبب آزار دندان و درد گلو بعادت معهوده بر نمی آمد الحال آزار برطرف شد ثانی الحال باز درد دندان و گلو عود نموده و بر نمی آید بعد ازین آنچه روی دهد داخل واقعه خواهد شد۔

۱۴ - صفر سنه ۴ جلوس همایون یوم الاحد

مذکور می شود که قطب الملک صبیهٔ خود را به علی عادل میدهد و درین نزدیکی خواهد شد ظاهرا گفتگو درمیانه هست بعد ازین هرچه رود هد داخل واقعه خواهد شود-

۱۴- جمیدی الثانی سنه ۴ جلوس یومُ السّبت

اوّل آنکه نزدیک قلعه گلکنڈه درجائے که دوندی یکجا شده و درآن جا قطب الملک هرسال غسل می کند بتاریخ صدر نیز با محل خود رفته غسل کرد-

دیگر آن که محمّد حسین متصدی فرمایش بندر مچهلی پٹن روانه بندر شد-

دیگر آنکه قطب الملک پنجاه سوار و صد پیاده برق انداز به قلعه کولاس فرستاد-

۱۵ - جمیدی الثانی سنه ۴ جلوس همایون یوم الاحد

اول آنکه حیدر رفو جدار سکا کل دو خواجه سرا و دو راس اسپ تاکن ابلق و چهار ڈور آهو به جهت قطب الملک فرستاد -

دیگر آنکه محمد قاسم قلعه دار کولاس سرحد دکاور آمده به معرفت میر احمد داماد قطب الملک ملاقات کرد و یک راس اسپ ترکی گزرانید و اورا سراپا داد -

۱۹ - رجب سنه ۴ جلوس یومُ الجمعه

اوّل آنکه قطبُ الملک خطے به صبیّه خود نوشته پیش بندهٔ درگاه فرستاده بود بنده آن خط را پیش اعتماد خان فرستاد -

دیگر آنکه ایلم نیر زمیندار قلعه بهونگیر را که از حیدرآباد شانزده کروه مسافت دارد قطبُ الملک طلبیده ایلم نیر مذکور با پانصد بندوقچی آمده به معرفت محمّد امین قلعه دار قلعه گلکنڈه ملاقات نمود و سه صد هون گزرانید و ایلم نیر مذکور را سَراپا داده گفتند که همراه محمّد امین باشد -

دیگر آنکه قطبُ الملک موازی سه صندوق سربمهر بجهت صبیّهٔ خود فرستاد وکس پیش بندهٔ درگاه فرستاده بود دستک راه تا دارالخلافه شاهجهان آباد و ڈاک چوکی همراه داده شد -

روزنامچہ وقائع بلدہ حیدر آباد

بابت

سنہ ۵ جلوس عالمگیری

مطابق سنہ ۱۰۷۳ ہجری

۱۶ - رمضان المُبارك سنه ۵ جُلوس یومُ الجمعه

اوّل آنکه موسیٰ محلدار سه[۳] هزار و پانصد هون از بابت کان الماس غنی که باجارهٔ اوست به قطب الملک داد -

دیگر آنکه قطب الملک دو نفر انگریز گوله انداز و بیست و پنج نفر بان انداز به قلعه میدک فرستاد -

دیگر آن که قطب الملک سراپا بجهت زمینداران اطراف قلعه اودگیر نزد حسینی قلعه دار قلعه مذکور فرستاد که بانها برساند -

۱۸ ـ رمضان المبارک سنه ۵ جلوس همایون یوم الاحد

قبل ازیں بتاریخ یازدهم شهر رجب المرجب سنه ۴ داخل واقعه شده که حاجی محمد صادق کاشی نوکر عضد الخلافته الکبریٰ رکن السلطنته العظمیٰ امیر الامرا برائے خرید بعضے اشیاء به حیدرآباد آمده وسفارش عضد الخلافته الکبریٰ بجهت میر احمد داماد قطب الملک آورده بتاریخ صدر بمعرفت میر احمد ملاقات قطب الملک نموده او را سراپا دادند۔

۲۳ - رمضان المُبارك سنه ۵ جُلوس همایون یومُ الجمعه

چهار زنجیر فیل از نر و ماده از بابت میر خان و نعمت سوداگر به تفصیل ذیل خرید نمودند-

(۴) زنجیر

قیمت

(۲۷۴۰) هون و

(۴۰۰) روپیه

(۴) زنجیر

خریدار عباس قلی و منعم بیگ گماشته عقیدت خان	خریدار رام داس گماشته راجه چتر بهوج
(۳) زنجیر	چوهان زنجیر ماده فیل
قیمت	قیمت
(۲۷۴۰) هون	(۴۰۰) روپیه
(۳) زنجیر	

زنجیران دندان دار	زنجیر ماده فیل	زنجیر ماده فیل
قیمت	قیمت	
(۱۸۵۰) هون	(۸۹۰)	
زنجیران دندان دار	زنجیر ماده	

۲۵ - رمضان المبارک سنه ۵ جلوس یوم الاحد

اول آنکه والدۀ قطب الملک بجهت رضا قلی فوجدار کرناٹک سراپاو چهار کاوڑا نیه فرستاد -

دیگر آنکه قطب الملک دو کاوڑا نیه بجهت علی عادل فرستاد -

دیگر آنکه زمیندار قلعه او دگیر یک جوڑا حلقه مرصع کاری که در دست می کنند و یک انگشتر یاقوت به حسینی قلعه دار قلعه مذکور داده بود حسینی مذکور آن حلقه و انگشتر را پیش قطب الملک فرستاد -

۴۔شوال سنه ۵ جلوس همایوں یوم الثلثاء

از جمله ده لک روپیه وجه پیشکش مقرری که ملا عبدالصمد ضامن مبلغ شده بتاریخ صدر شصت و نه هزار و هشت صد و یازده روپیه و سه پاو سکه مبارک عالمگیری واصل ساخت۔

۵-شوال سنه ۵ جلوس همایون یوم الاربعاء

عضد الخلافته الکبری رکن السلطنته العظمی امیرالامرا پروانه به بنده درگاه نوشته بود که داول دیسمکه پرگنه وروال متعلقه ناندیڑ با سبحانی دیسمکه پرگنه کولاس متعلقه قطب الملک متفق شده دیهات پرگنه ورروال را می برند و باعث خرابی پرگنه می شود داول را حواله کس فتح جنگ خان نمایند درین باب بندهٔ درگاه آنچه گفتگو بایست کرد به قطب الملک نمود جواب می دهند که داول در ملک ما نیست وکس همراه می دهیم که هر جا داول را در ملک ما بیابند یا نشان بدهند بسته حواله کس فتح جنگ خان نماید درین ضمن کسے چه می داند که داول درکجاست و حقیقت این صورت دارد که داول در پرگنات ایشان ست یا سبحانی متفق شده باشارهٔ ایں جماعه این کارها می کنند و ایشان خود جواب چنیں می دهند و پے حکم بشدت نرسانیند درین باب هر چه حکم شود-

۹ - شوال سنه ۵ جلوس یومُ الاحد

اوّل آنکه محمدّ قلی قاعــه دار قلعه وین کنده ســــ۳ــه هزار هون و دو کانگی نقره از بابت اسپ و یک کوزه دان نقره بجهت قطب الملک نزد سیّد مظفر فرستاده بود و سیّد مظفر به قطب الملک گزرانید -

دیگر آنکه انت ریڈی دیسمکه کویل کنده بمعرفت ملا عبدالصمد ملاقات قطب الملک نود و پانصد هون گزرانید قطب الملک اورا سراپا و طرهٔ مرصع کاری و یک قبضه شمشیر و یک راس اسپ داد -

۱۱- شوال سنه ۵ جلوس یومُ الثلثاء

اوّل آنکه قطب الملک دو کاورا نبه بجهت علی عادل فرستاد

دیگر آنکه حواله دار قلعه بونگیر سه صد بان و هشت کوپه باروت به قلعه گلکنده فرستاد-

۲۹ - شوال سنه ۵ جلوس همایون یوم السّبت

سیّد سلطان پسر سید دراج نجفی که قطب الملک او را طلبیده بود که صبیّهٔ خود را باو بدهد درین ولا سرانجام کدخدائی سید سلطان را سامان کرده که بتاریخ بیست و پنجم شهر ذی الحجه سنه ۵ صبیّهٔ خود را باو بدهد این خبر واقعیست بعد ازین آنچه رود دهد داخل واقعه خواهد کرد۔

روزنامچہ وقائع قلعہ اودگیر

بابت

سنہ ۱۰۷۳ ہجری

۲۵-صفر سنه ۱۰۷۳ھ یوم الاثنین

اول آنکه اهتمام خان در دیوان خانهٔ قلعه نشسته بود

دیگر آنکه اسپان جهانگیرقلی برائے داغ به نانديڑ پیش ضیاء الدین حسین فرستاده۔

دیگر آنکه باران شده۔

دیگر آنکه خان مشار الیه یک قطعه نلوهٔ ڈاک چوکی پیش وکیل به شاہجہان آباد فرستاد۔

۱۶ - ربیع الاول سنه ۱۰۷۳ھ یومُ الاَحد

آنکه اہتمام خان اندرون قلعه در کوٹھری خلوت بابت دیوان خانه جھروکه خوابیده بود بوقت نصف شب انیس نام غلام مرشد قلی خانی بکارد گلوئے اہتمام خان رابریده ہماں لحظه جان راںحق تسلیم نموده بعد ازاں عورات راخبر شده بر سر نعش آمده فریاد برآوردند و غلام مذکور ہماں جا ہماں لحظه کشته‌ند الحال کلب علی نام پسر اہتمام خان مرحوم اندرون قلعه است از قسم مال واموال واسباب وغیره کارخانه جات در تصرف کلب علی مذکور رست و بندو قچیان بادشاہی در دروازه نشسته‌اند و مقرر شده که اہتمام خان را به اورنگ آباد بهشت نهاد ببرند امروز در باغ محمودی خواہد بود فردا تابوت روانه شاه اورنگ آبادمی شود تخمیناً سن کلب علی پسر اہتمام خان مرحوم دوازده ساله خواہد بود بعد ازین آنچه رو خواہد داد داخل واقعه خواہد نمود -

تابوت اہتمام خان به مقبره به شاه اورنگ آباد مرشد قلی می برند -

۲ - ربیع الثانی سنه ۱۰۷۳ھ یوم السبت

آنکه در خانه جهانگیر قلی منصب دار که به منصب دوصد و پنجاه و بیست سوار سرفراز است دزدی شده بعد از تحقیق و تفحص ظاهر گردیده که سهراب نام خانه زاد جهانگیر قلی به اتفاق داه دزدیده. تفصیل -

سومی مالہ طلا	پیاله نقره معه رکابی	خانه دهکدکی طلا	کنگن نقره
عدد	عدد ان	عدد	زوج

۱۰ - ربیع الثانی سنه ۱۰۷۳ھ یوم الاربع

اوّل آنکه سکھدیو تحویلدار ظاهر ساخت که قبل ازین پول سیاه بریدی عمل دکھنیان بحساب مس وزن کرده در قلعه کوٹھه ذخیره نگاه داشته بودند بدزدی رفته بود درین ولا معلوم شد که نرسیان ولد پوتاجی آهنگر ملازم سرکار خاصه شریفه از جمله تعینات از قلعهٔ مذکور دزدیده بود محصور شده انگاه اقرار نمود که کم کم به بیست دفعه از کوٹھه ذخیره برآوردم کلید ساخته پیش خود داشتم قفل را وا می کردم و مهر متصدیان را امانت می داشتم بدست مس فروشان و صرافان و بقال قصبه او دگیر فروخته ام مس فروش وغیره را طلبیده پرسید فی الحال بدستخط خودها آنچه خریده بودند نوشته دادند و نیز منادی کرده بودند خبر شنودند الحال آهنگر مذکور و مس فروش و صرافان وغیره که قبول این معنی کرده اند در بندی خانه قلعه هستند درین باب هرچه امر شود -

وزن مس	۷ من بوزن شاهجهانی
تخمیناً	۲۰ ثار

دیگر آنکه دتاجی نام برهمن چغل ساکن او دگیر پیش اهتمام خان چغلی بسیار می کرد رعایا بتنگ آمده بودند بنابراں متصدیان خان مرحوم دتا مذکور را سر تراشیده رو سیاه ساخته در شهر گردانیده سر دادند و در عمل مرحوم حسام الدین خان هم تنبیه شده بود -

۱۴ - ربیع الثانی سنہ ۱۰۷۳ھ یوم الجمعہ

اوّل آنکہ دوکان سنکنا کویہ نام بقال متصل خانہ دیسمو کہ بوقت شب زردان شگاف کردہ بودند بقال زود خبر دار شد چیزے نتوانستند برد۔

دیگر آنکہ شیخ محمّد عرب وغیرہ گدا دو نفر پیادہ از بیجاپور بکلیان شدہ آمدند بہ دینگاور می روند۔

۱۶ - ربیع الثانی سنه ۱۰۷۳ ھ یوم الثلاثا

اوّل آنکه پروانه امانت خان به کروری رسید که محال جاگیر اهتمام خان مرحوم بخالصه شریفه ضبط نماید چنانچه کروری مذکور در قصبهٔ عمل نیافته در پرگنه عمل می کند مردم اهتمام خان می گویند که قصبهٔ متعلق به قلعه است تا آمدن قلعه دار دیگر مایان تحصیل می کنیم جواب خواهیم داد -

دیگر آنکه یک قطعه نلوه نوشتهاے وکیل اهتمام خان از درگاه به ڈاک چوکی آمد پیشتر از فوت خان مرحوم فرستاده بُود -

مدتیست نلوه روانه ساخته بود خلاصه مضمون آنکه بتاریخ هفتم شهر جمادی الاول رایات عالیات متوجه دارالسلطنت لاهُور خواهند شُد -

رُوزنامچہ وقائع

صُوبہ بگلانہ

بابت

رمضان سنہ ۵ جُلوس

مطابق سنہ ۱۰۷۳ ہجری

۱۶- رمضان سنه ۵ جلوس یوم الجمعه

اوّل سیّد منصور فوجدار به مسجد جامع نیامد-

دیگر میدیه بهیل موضع اودسپل معموله پرگنه رایپور کیف خورده به کونها بهیل جنگ نموده برپای میدیه بهیل کونها مذکور زخم شمشیر زده این خبر به محمد بیگ امین پرگنه مسطور رسیده میدیه مذکور را آورده در قید ساخت-

روزنامچہ وقائع چکلہ چنیر

بابت

سنہ ۵ جلوس عالمگیری

مطابق سنہ ۱۰۷۳ ہجری

اطلاع وفات وانتظام اسباب ملک غوری منصبدار (صفحہ ثانی)

اطلاع وفات و انتظام اسباب ملک غوری منصبدار (صفحہ ثالث)

اطلاع وفات و انتظام اسباب ملک غوری منصبدار (صفحہ رابع)

وقائع کلیان

بابت

سنہ ۱۴ جلوس

مطابق سنہ ۱۰۸۲ ہجری

هزدَهم شوّال سنه ۱۴ جُلوس یومُ السَّبت

سارو بیگ ولد اله وردی بیگ منصبدار برادری عبدالرسول خان چون بے رخصت خان مشارٌالیه به شاه اورنگ آباد بدبنیاد رفت خان موما الیه گفت که داخل وَاقعه نمایند که اُورا از نوکری برطرف سازند۔

برطرف اعتبار نمایند

امر جلیل القدر زینت صدور یافت که سارو بیگ را برطَرف نمایند۔

حضرت فردوس آشیانی شہنشاہ شاہ جہاں

سنہ ۱۰۳۷ھ تا سنہ ۱۰۶۸ھ

الله اکبر

صفحہ از فہرست ملازمان درگاہ خلایق پناہ

الله اکبر

حقیقت احوال پریشانی سیادت مآب سید عبدالوهاب بعرض عالی

پریشان احوال است امر عالی متعالی صادر

دیوانیان عظام محول سازند

اسناد سید عبدالوهاب در خدمت محاصرهٔ قلعه

باسم میر معصوم ولد میر منصور از برادران بنده درگاه

احکام تقرر میر معصوم

یادداشت مردم شماری و بهائم شماری (صفحه اول)

یاد داشت مردم شماری و بہائم شماری (صفحہ ثانی)

یادداشت ہائے عہد شاہجہانی

سنہ ۱۰۳۷ھ تا سنہ ۱۰۶۸ھ

یاد داشت

چون در درگاه معلی میسوره بجهت داغ مقرر است که چهره را می نویسانند و داغ مینمایند در ینجا توپچیان که همراه داروغه می باشند آنها داغ میکنند اول آنکه بوقت چهره نوشتن آن توپچیان حاضر نمی باشند که چهره اسپان را بنویسانند دویم آنکه داغ کج میکنند بنابران التماس آنست که چهار میوره که سابق بجهت داغ درصوبه دکن مقرر بودند درینولا نیز مقرر شود که دو نفر بجهت چهره نویسانیدن و دو نفر بجهت داغ خدمت قیام نمایند۔

یادداشت

چون چهره را کمترین می نویسد و این مقابله نموده ترکی و یا بو و تازی می کند بعد ازان داروغه مقابله نموده بداغ میرسانند اگر احیاناً چیزی تفاوتی روی دهد داروغه و این سخن خواهند کرد که چهره نویس دانند بنابرآن التماس آنست که بداروغه و این حکم شود که اگر در چهره بوقت تصحیح تفاوتی شود از عهده آن جواب خواهند برآمد اگرچه کمترین چهره را می نویسد و این هردو کس مقابله می نمایند و نیز درین باب تاکید شود که احتیاط بیشتر گردد-

یادداشت

چون بجهت انگشت و اجوره آهنگر که داغ گرم میکند مبلغی از امرایان خرچ می شود درین باب بدار و غه حکم شود که بکچهری مقرر بکند تا موافق آں میداده باشند -